DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16-07-2023

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبر شمار
جنگ ودیگراخبارات	حلف کی پاسداری سے تعمیروترقی کی نئی راہیں متعین ہوجاتی ہیں، گورنر	01
مشرق ودیگراخبارات	این ایف سی ایوارڈ نہ آنے سے بلوچستان کو 300 ارب کا نقصان ہوا، وزیراعلیٰ بزنجو	02
مشرق ودیگراخبارات	عوام کی جان ومال کا تحفظ اولین ترجیح، اپنی ٹیم پر فخر ہے، ضیاء لانگو	03
جنگ ودیگراخبارات	مخالفین جتنے بھی اتحاد کرلیں انتخاب میں ایک بار پھر شکست دینگے، نورمحمد دمڑ	04
جنگ ودیگراخبارات	ژوب ڈویژن کی سرزمین پر بدامنی کے واقعات ناقابل برداشت ہیں، مٹھا خان کاکڑ	05
آزادی ودیگراخبارات	بلوچستان میں امن کے حوالے سے تقریب صوبے میں امن ہی اصل گیم چینجر ہے، شرکاء	06
مشرق ودیگراخبارات	ملک بھر کے تعلیمی بورڈ میں پاسنگ مارکس کم ازکم 40 کرنے پر اتفاق	07
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان میں 1577 کلومیٹر روڈز کی تعمیر کیلئے 36 ارب 33 کروڑ روپے مختص	08
سنچری ودیگراخبارات	نئی بھرتیوں کے بعد جیلوں کی اندرونی سیکورٹی کو بھی مضبوط بنایا جارہا ہے، آئی جی جیل خانہ جات	09
جنگ ودیگراخبارات	گاڑیوں اور موٹر سائیکلز کیلئے سمارٹ کارڈز بنانے کا فیصلہ	10
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ تعطل کا شکار گرین بسیں 17 جولائی سے سڑکوں پر دوڑے گی	11
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان میں ناانصافیاں جاری حقیقی قیادت کو دیوار سے لگایا جارہا ہے، بی این پی	12
جنگ ودیگراخبارات	قومی حقوق کا حصول قومی سیاسی پارٹی کے ذریعے ممکن ہے، پشتونخوامیپ	13
جنگ ودیگراخبارات	جمہوریت اور جمہور کی حکمرانی پر یقین رکھتے ہیں، اے این پی	14
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان میں اپوزیشن اور حکومت آپس میں اتحادی ہیں، ڈاکٹر مالک	15
جنگ ودیگراخبارات	مطالبات پر عمل نہ ہوا تو اسمبلی کے سامنے احتجاج کیا جائے گا، آل پارٹیز کانفرنس	16
جنگ ودیگراخبارات	مفاہمت ہی بلوچستان کے امن کا واحد راستہ ہے، مقررین	17
جنگ ودیگراخبارات	خضدار میں ریاست کے اندر ریاست کسی صورت قبول نہیں کرینگے، اختر مینگل	18

امن وامان

ملزمان گرفتار نقدی اسلحہ برآمد، کوئٹہ موبائل فون، موٹر سائیکل، نقدی چھیننا معمول خواتین بھی محفوظ نہیں، پنجگور کے علاقے تحصیل پروم میں ایک شخص گولی لگنے سے جاں بحق، فائرنگ کرنٹ لگنے اور ٹریفک حادثات میں باپ بیٹی سمیت 7 افراد جاں بحق، ہرنائی سے ڈیگاری کے رہائشی شخص کی لاش برآمد، کوئٹہ دو منشیات فروش گرفتار ،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16-07-2023

عوامی مسائل

ہوشربا مہنگائی نے متوسط طبقے کی زندگی اجیران بنادی جسم وجان کا رشتہ برقرار رکھنا مشکل، کوئٹہ جا بجا اشتہار بینرز اور وال چاکنگ نے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا، بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں حادثات کا سلسلہ رک نہ سکا، کوئٹہ میں بجلی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا، کوئٹہ سے آنے والے چینی چاول پنجگور سے اسمگل ہونے لگی ،ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل طلب ہیں حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے، آل بلوچستان ٹرک یونین،

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دہشت گردی پاک فوج نبرد آزما** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے افواج پاکستان ہمارا دفاعی حصار اور اس کی سلامتی واستحکام کی ضامن ہیں جنہوں نے اپنی بہترین پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے ساتھ دشمن کی ہر چال ناکام بنائی اور دفاع وطن کے تقاضے نبھانے کے لئے ہمہ وقت کمربستہ ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف طویل جنگ ہزاروں جوانوں کی قربانیاں دے کر جیتی۔ آج بھی بچے کھچے دہشت گرد گروپوں سے نبرد آزما ہے جس کا تازہ مظاہرہ بلوچستان کے ژوب گریژن میں حملے کو ناکام بنانا ہے دہشت گردوں نے تنصیبات میں گھسنے کی کوشش کی تھی۔ جنہیں ڈیوٹی پر موجود سیکورٹی اہلکاروں نے روکا۔ شدید تبادلہ فائرنگ میں 4 فوجی شہید اور زخمی ہونے جو بعد از اں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ اس طرح شہدا کی تعداد 9 ہوگئی۔ 7 دہشت گرد بھی مارے گئے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی جانیں قربان کر کے ملک کو بڑے جانی نقصان سے بچایا۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ "**دہشت گردی کانا سور ،افغانستان ذمہ داریاں بنھائے** " کے عنوان سے تحریر کیا ہے روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**افغانستان اور دہشت گردی** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔ روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔ روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مسلح افواج دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گی** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔ روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وفاقی حکومت کی کم مدت بلوچستان کی ترقی کیلئے اہم اعلانات کی ضرورت**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔ روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان یونیورسٹی کے مالی بحران نے طلباء کا مستقبل داؤ پر لگادیا ھے** " کے عنوان سے محمد قیصر چوہان کا انٹرویو شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 16 JUL 2023 Page No: 1

حلف کی پاسداری سے تعمیر وترقی کی نئی راہیں متعین ہوجاتی ہیں، گورنر

پروفیسرز اور لیکچررز لکھا پڑھا بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرسکتے ہیں، تقریب کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن (بی پی ایل اے) کے زیر اہتمام حلف برداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حلف برداری محض ایک روایتی رسم نہیں ہے بلکہ حلف برداری ایک ذمہ داری نبھانے کا نام ہے اور حلف کی پاسداری سے ہی تعمیر وترقی کی نئی راہیں متعین ہو جاتی ہیں، انہوں نے کہا کہ اُستاد کسی بھی قوم کا محسن ہے اور اساتذہ علم وشعور کی روشنی بکھرنے میں روشنی کے سفیر کا کردار ادا کرتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن (بی پی ایل اے) کی حلف برداری تقریب کے شرکاء سے خطاب میں کیا، اس موقع پر اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری، ارکان صوبائی اسمبلی میر محمد عارف محمد حسنی، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما اصغر خان اچکزئی، سابق اسپیکر راحیلہ حمید خان درانی، سابق صوبائی وزیر مولوی سرور ندیم اور صوبائی سیکرٹری تعلیم لال جان جعفر، بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن کے نومنتخب صدر پروفیسر طارق بلوچ، جنرل سیکرٹری پروفیسر عبدالرازق کاکڑ اور ان کے نئے عہدیداروں سمیت بلوچستان بھر سے پروفیسرز اور لیکچررز شریک تھے، شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ استاد ہمارے مستقبل کے معماروں کے قومی معمار ہیں، تعمیر وتخلیق کی توقعات استاد آپ سے وابستہ ہے، اس ضمن میں آپ پروفیسرز اور لیکچررز حضرات ہی ایک لکھا پڑھا بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کر سکتے ہیں، گورنر بلوچستان نے کہا کہ اساتذہ اس حساس دور میں آپ تعلیم کے ساتھ اسٹوڈنٹس کی کردار سازی اور اخلاق سنوارنے پر بھی بھرپور توجہ مرکوز رکھیں، آپ کی تعلیم و تربیت کے اثرات معاشرے کے ہر فرد پر پڑنے چاہئیں، گورنر بلوچستان نے نومنتخب کابینہ کو مبارکباد دی اور ان کی مزید کامیابی اور سرخروئی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا، آخر میں گورنر بلوچستان نے پروفیسرز ہاؤسنگ اسکیم کا باقاعدہ افتتاح کیا، قبل ازیں گورنر بلوچستان نے شرکاء اور منتظمین میں یادگاری شیلڈز تقسیم کیں۔

MASHRIQ QUETTA

اساتذہ علم وشعور کی روشنی بکھیرنے میں روشنی کے سفیر کا کردار ادا کرتے ہیں، عبدالولی کاکڑ

حلف برداری محض ایک روایتی رسم نہیں ہے بلکہ یہ ایک ذمہ داری نبھانے کا نام ہے، حلف کی پاسداری سے ہی تعمیر وترقی کی نئی راہیں متعین ہوتی ہیں

یہ حقیقت ہے کہ استاد ہمارے مستقبل کے معماروں کے قومی معمار ہیں، تعمیر وتخلیق کی توقعات استاد آپ سے وابستہ ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن (بی پی ایل اے) کے زیر اہتمام منعقدہ حلف برداری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حلف برداری محض ایک روایتی رسم نہیں ہے بلکہ حلف برداری ایک ذمہ داری نبھانے کا نام ہے اور حلف کی پاسداری سے ہی تعمیر وترقی کی نئی راہیں متعین ہو جاتی ہیں انہوں نے کہا کہ استاد کسی بھی قوم کا محسن .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 9 پر

ہے اور اساتذہ علم وشعور کی روشنی بکھرنے میں روشنی کے سفیر کا کردار ادا کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن (بی پی ایل اے) کی حلف برداری تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا

Balochistan Time Quetta

Governor convenes Assembly session tomorrow

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Malik Abdul Wali Kakar has convened a meeting of the Balochistan Assembly tomorrow (Monday) at 4:00 PM. The meeting will be held under the chairmanship of Speaker John Muhammad Jamali.

There is no increase in the grant of the academies of Brahvi and other languages, while the grant of one language academy has been increased to Rs 5 crore, while there is injustice with other academies.

Local Government of Balochistan will present the amendment draft of Masdara Law 2023. In the meeting, the parliamentary secretary and the leader of the opposition, Malik Sikander Advocate, will present a condemnation resolution in which the House on June 28, 2023 outside the central mosque of Stockholm, the capital of Sweden, killed a religious fanatic. On behalf of the Muslims on the day of Eid Al-Zhaha, strongly condemns the unholy audacity of burning the pages of the holy book of the Holy Qur'an, which has caused great grief in the entire Islamic world, because the Holy Qur'an has given love to the whole world.

The philosophy has been given, therefore, as Muslims, we respect all religions, beliefs and holy books. In the meeting, provincial ministers will answer questions regarding the Department of Home Affairs and PDMA Department.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 16 JUL 2023 Page No: 2

این ایف سی ایوارڈ نہ آنے سے بلوچستان کو 300 ارب کا نقصان ہوا، وزیراعلیٰ بزنجو

پی پی ایل کے واجبات کا معاملہ زیر التوا، وفاقی اکائی کے موقف پر ایک کمپنی کو ترجیح دینا وفاقی حکومت کا غیر دانشمندانہ فعل اور بلوچستان کے عوام کی توہین ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ نیا این ایف سی ایوارڈ نہ آنے سے 2017 سے ابتک بلوچستان کو تین سو ارب روپے سے زیادہ کا نقصان ہو چکا ہے پی پی ایل کے واجبات کا معاملہ بھی التوا کا شکار ہے ایک وفاقی اکائی کے حق بجانب موقف پر ایک کمپنی کو ترجیح دینا وفاقی حکومت کا غیر دانشمندانہ فعل اور بلوچستان کے عوام کی توہین ہے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے ساتھ وفاق کے رویہ کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلسل اور بار بار رابطوں کے باوجود تاحال کوئی مثبت نتیجہ نہیں نکلا ہے ایسے رویوں سے دوریاں اور غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں جو وفاقیت کے لئے ٹھیک نہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں موجودہ حکومت اور خاص طور پر وزیراعظم محمد شہباز شریف سے بہت سی امیدیں تھیں اور انہوں نے ہمارے موقف کو سنجیدگی سے بھی لیا لیکن یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ متعلقہ وفاقی ادارے وزیراعظم کے احکامات کو اہمیت کیوں نہیں دے رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا ہم اگر وفاق کے رویوں پر ردعمل دیتے ہیں تو اسکی وجہ یہی ہے کہ ہم مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں ہم خوشی سے تنقید نہیں کرتے مجبور ہو کر کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ این ایف سی پر بھی وفاق کا رویہ سمجھ سے بالاتر ہے یہ ایک آئینی تقاضہ ہے کہ ہر پانچ سال بعد نیا این ایف سی ایوارڈ ہو نیا این ایف سی ایوارڈ 2015 سے لازم ہے لیکن گزشتہ 8 سال سے اس آئینی شق کو پامال کیا جا رہا ہے جس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچستان کو ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جہاں آج کل ہر جگہ آئینی تقاضوں کا خوب چرچا ہے تو پھر این ایف سی کے آئینی تقاضے کو کیوں نظر انداز کیا جا رہا ہے کیا اس لئے کہ اس کا سب سے بڑا متاثر صوبہ بلوچستان ہے۔

Century Express Quetta

نیا این ایف سی ایوارڈ نہ آنے سے 300 ارب سے زائد کا نقصان اٹھا چکے، وزیراعلیٰ

ایک وفاقی اکائی کے حق بجانب موقف پر ایک کمپنی کو ترجیح دینا بلوچستان کے عوام کی توہین ہے

غیر منصفانہ رویوں سے دوریاں اور غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں، 8 سال سے آئینی شق پامال ہو رہی ہے، عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ نیا این ایف سی ایوارڈ نہ آنے سے 2017 سے ابتک بلوچستان کو تین سو ارب روپے سے زیادہ کا نقصان ہو چکا ہے پی پی ایل کے واجبات کا معاملہ بھی التوا کا شکار ہے ایک وفاقی اکائی کے حق (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

بجانب موقف پر ایک کمپنی کو ترجیح دینا وفاقی حکومت کا غیر دانشمندانہ فعل اور بلوچستان کے عوام کی توہین ہے اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے ساتھ وفاق کے رویہ کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلسل اور بار ہا کے رابطوں کے باوجود تاحال کوئی مثبت نتیجہ نہیں نکلا ہے ایسے رویوں سے دوریاں اور غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں جو وفاقیت کے لئے ٹھیک نہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں موجودہ حکومت اور خاص طور سے وزیراعظم محمد شہباز شریف سے بہت سی امیدیں تھیں اور انہوں نے ہمارے موقف کو سنجیدگی سے بھی لیا لیکن یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ متعلقہ وفاقی ادارے وزیراعظم کے احکامات کو اہمیت کیوں نہیں دے رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا ہم اگر وفاق کے رویوں پر ردعمل دیتے ہیں تو اسکی وجہ یہی ہے کہ ہم مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں ہم خوشی سے تنقید نہیں کرتے مجبور ہو کر کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ این ایف سی پر بھی وفاق کا رویہ سمجھ سے بالاتر ہے یہ ایک آئینی تقاضہ ہے کہ ہر پانچ سال بعد نیا این ایف سی ایوارڈ ہو نیا این ایف سی ایوارڈ 2015 سے لازم ہے لیکن گزشتہ 8 سال سے اس آئینی شق کو پامال کیا جا رہا ہے جس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچستان کو ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جہاں آج کل ہر جگہ آئینی تقاضوں کا خوب چرچا ہے تو پھر این ایف سی کے آئینی تقاضے کو کیوں نظر انداز کیا جا رہا ہے کیا اس لئے کہ اس کا سب سے بڑا متاثر صوبہ بلوچستان ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 16 JUL 2023

Page No: 3

عوام کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح، اپنی ٹیم پر فخر ہے، ضیاء لانگو

افسران و عملہ کی خدمات قابل تحسین، تمام اہداف خوش اسلوبی سے حاصل کئے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ج ن) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بطور مہمان خصوصی تقسیم حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ کے حوالے سے تقریب میں شرکت کی، تقریب میں سینٹر دینش کمار سیکرٹری خزانہ زاہد سلیم، سابق سیکرٹری قمر مسعود، ڈی جی لیویز نصیب اللہ کاکڑ، ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی، محکمہ کے اعلیٰ افسران و اہلکار موجود تھے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیر داخلہ کا پہنچے استقبال کیا، اس موقع پر تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہترین آفیسران کو شیلڈ پیش کرنا باعث مسرت ہے، افسروں کی مدد سے ہم نے عوام کو امن فراہم کیا، وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ تمام افسران و عملہ کی خدمات قابل تحسین ہیں، مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ افسران اور تمام عملہ کی محنت سے تمام اہداف خوش اسلوبی سے حاصل کئے گئے ہیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے تمام افسروں و عملہ کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ انسانیت کی خدمت سے بڑھ کر اور کوئی اجر نہیں۔ وزیر داخلہ کا مزید کہنا تھا کہ ترقی اور خوشحالی کیلئے سب کو مل کر محنت کرنا ہوگی۔ فرض شناس محنت اور ایمانداری کا مظاہرہ کرنے والے افسر محکمہ کا فخر ہوتے ہیں عوام کی جان مال کا تحفظ کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اور اپنے ماتحت عملے سے بھی شفقت سے پیش آئیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ تاہم ہمت اور نیک نیتی سے آگے بڑھنا ہی کامیابی ہے، اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کہا کہ بہت خوشی ہو رہی ہے کہ فنکشن ریسکیو کا ہے اور ہماری ریسکیو ہماری ریڑھ کی ہڈی ہے، ریسکیو ہمارے فرنٹ لائن کے سپاہی ہیں، تقریب میں محکمہ کے تمام افسران اور اہلکاروں نے اپنے فرائض منصبی نیک نیتی ادا کیے ان کو اعزازی شیلڈ پیش کی گئی۔

مخالفین جتنے بھی اتحاد کرلیں انتخاب میں ایک بار پھر شکست دینگے، نور محمد دمڑ

انتخابات کی تیاریاں شروع کریں، سوشل میڈیا ٹیم کی حوصلہ افزائی کی جائیگی، کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے

زیارت (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینیئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے پارٹی کارکنوں، عہدیداروں، نو منتخب بلدیاتی نمائندوں پر زور دیا کہ وہ عام انتخاب کی تیاریاں شروع اور ضلع زیارت کے تمام بنیادی یونٹوں کے اجلاسوں کا انعقاد کر کے انتخابی رابطہ مہم کے سلسلے میں لائحہ عمل تیار کریں، بی اے پی کی سوشل میڈیا ٹیم بہترین انداز سے پارٹی پروگرام کو سوشل میڈیا پر پیش کر رہی ہے، سوشل میڈیا ٹیم کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے جلد انکے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کرینگے، سیاسی مخالفین جتنے بھی اتحاد کرلیں عام انتخاب میں ایک بار پھر انکو شکست دینگے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کواس میں کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل سے بطور مہمان خصوصی شرکت شائقین سے خطاب اور بی اے پی تحصیل زیارت کے نو منتخب بلدیاتی نمائندوں، بی اے پی زیارت کی یونین کونسلوں کے آرگنائزر، ڈپٹی آرگنائزرز، بی اے پی تحصیل زیارت کابینہ کے اجلاس سے خطاب میں کیا۔ حاجی نور محمد دمڑ کی زیر صدارت اجلاس میں ضلعی صدر و سٹرکٹ چیرمین عبدالستار کاکڑ، ڈپٹی چیرمین حاجی حبیب اللہ پانیزئی، ضلعی سینیئر نائب صدر نور اللہ جان سارنگزئی، حاجی محمد نعیم ٹھیکیدار، مولانا نجم الدین، امان اللہ، حاجی نذیر دوتانی، عمران خان پانیزئی اور دیگر سینیئر ساتھیوں نے شرکت کی، اجلاس میں حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کے افتتاحی تقریبات، اور عام انتخاب کے انتخابی رابطہ مہم، جشن شمولیتی تقریبات کے شیڈول سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دریں اثناء سینیئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کا کرکٹ گراؤنڈ پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا اور کھلاڑیوں سے تعارف کرایا گیا، بعد ازاں انہوں نے ونر اور رنر ٹیموں اور دیگر کھلاڑیوں میں انعامات بھی تقسیم کئے اور ٹورنامنٹ کمیٹی کے لئے نقد ایک لاکھ روپے کا اعلان کیا۔

Century Express Quetta

بلوچستان میں امن کے حوالے سے تقریب

صوبے میں امن ہی اصل گیم چینجر ہے، شرکاء

عسکریت پسندوں کو پرامن اور خوشحال بلوچستان کے ویژن کو ہائی جیک نہیں کرنے دینگے، ہتھیار پھینک کر کردار ادا کرنا ہوگا

سینیٹر انوار الحق، سرفراز بگٹی، ضیاء لانگو، ظہور بلیدی و دیگر کی شرکت، مذاکراتی عمل کی حمایت کرتا ہوں، گلزار امام شنبے

اسلام آباد (خالد محمود) کوئٹہ میں بلوچستان امن کا گہوارہ کے حوالے سے اہم تقریب کا انعقاد کیا گیا، شرکاء کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں امن ہی اصل گیم چینجر ہے بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

کے لوگ محب وطن اور بلوچستان کے حقیقی مالک ہیں۔ عسکریت پسندوں کو پرامن اور خوشحال بلوچستان کے ویژن کو ہائی جیک نہیں کرنے دیں گے عسکریت پسندوں کو بلوچستان اور اس میں بسنے والوں کی خوشحالی کے لیے ہتھیار پھینک کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا بلوچستان امن کا گہوارہ، جمالی آڈیٹوریم کوئٹہ میں بلوچستان کے حوالے سے اہم تقریب منعقد کی گئی جس میں سینیٹر انوار الحق کاکڑ، سینیٹر سرفراز بگٹی، ہوم منسٹر بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، ظہور بلیدی اور ڈاکٹر میر سعادت سمیت 100 سے زائد سول سوسائٹی، سیاسی رہنماؤں، علماء، وکلاء اور صحافیوں نے شرکت کی تقریب میں عسکریت کا راستہ ترک کرنے والے بلوچ نیشنل آرمی کے سابق کمانڈر گلزار امام شنبے نے بھی شرکت کی، اس تقریب کا مقصد بلوچستان میں مفاہمتی پالیسی اور صوبے کی بہتر ہوتی صورتحال پر روشنی ڈالنا تھا، شرکاء نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل مذاکرات کی میز پر ہی ممکن ہے، سرفراز بگٹی نے کہا کہ بات چیت اور مفاہمت ہی بلوچستان کے امن کا واحد راستہ ہے، انوار کاکڑ کا کہنا تھا کہ کوئی شدت پسند ریاست سے جیت نہیں سکتا، ریاست بات چیت کو فوقیت دے رہی ہے تو شدت پسندوں کو بھی بلوچستان کی بہتری کیلئے سوچنا چاہیے، ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ مذاکرات کے خواہشمندوں کو میں حکومت کی طرف سے مذاکرات کی دعوت دیتا ہوں جبکہ ظہور بلیدی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور تمام سٹیک ہولڈرز کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تقریب میں شرکاء نے گلزار امام شنبے کی شرکت کو بھی خوش آئند قرار دیا، گلزار امام شنبے نے کہا کہ ہم سب کو اپنے اختیارات کے مطابق بلوچستان کے خوشحالی کیلئے کام کرنا چاہیے، میں مذاکراتی عمل کا حصہ بھی ہوں اور اس کی حمایت بھی کرتا ہوں، شرکاء نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ محب وطن اور بلوچستان کے حقیقی مالک ہیں، عسکریت پسندوں کو پرامن اور خوشحال بلوچستان کے ویژن کو ہائی جیک نہیں کرنے دیں گے۔ بلوچستان میں امن ہی اصل گیم چینجر ہے، مفاہمت کا حتمی مقصد ایک بہتر اور خوشحال بلوچستان ہے، ریاست کی طرف سے بات چیت کو فوقیت دینا اس کے مادری رویے کی عکاسی ہے، عسکریت پسندوں کو بلوچستان اور اس میں بسنے والوں کی خوشحالی کیلئے ہتھیار پھینک کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

ژوب ڈویژن کی سرزمین پر بدامنی کے واقعات ناقابل برداشت ہیں، مٹھا خان کاکڑ

دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کے لئے حکومت پاک فوج اور عوام نے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا، صوبائی مشیر اطلاعات

ژوب (یو این اے) صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ژوب میں امن وامان کو قائم رکھنے اور دہشت گردی کے واقعات کو روکنے کے لئے حکومت پاک فوج اور عوام نے ملکر اپنا کردار ادا کرنا ہے، امن وامان کے لئے تینوں کا ایک پیج پر ہونا علاقے کے بہترین مفاد میں ہے انہوں نے کہا کہ ہم ژوب ڈویژن کی سرزمین کو پر امن دیکھنا........ بقیہ نمبر 67 صفحہ 9 پر

چاہتے ہیں گزشتہ دنوں کے تمام واقعات ہم سب کے لئے ناقابل برداشت ہیں یہ سرزمین پرامن اور محب وطن لوگوں کی سرزمین ہے یہاں کوئی سیاسی جماعت یا کوئی ایسا گروہ نہیں جو علاقے کو اس آگ میں دھکیلنا چاہتی ہے۔ اس سرزمین کو امن و تحفظ دینے کے لئے ہمارے تمام سیکورٹی فورسز اور عوام سمیت حکومتی اہلکاروں نے جان کا نذرانہ پیش کیا ہے ہم ان قربانیوں کو بھول نہیں سکتے ہیں مٹھا خان کاکڑ نے کہا دہشت گردی کے اس علاقے میں پے در پے واقعات نے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو آپس کے اختلاف کو ایک سائیڈ پر رکھنا ہوگا اور ایک دن پوائنٹ ایجنڈا پر سیاسی جماعتوں اور تمام قبائل کو متحد ہونا پڑے گا کہ ہم نے اپنے سرزمین کو دہشت گردی سے پاک کرنا ہے اور دہشت گردی کو یہاں پنپنے نہیں دینا ہے حکومت پاک فوج اور عوام کو ایک پیج پر لاکر ژوب ڈویژن کو ایک محفوظ خطہ بنانا ہوگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 16 JUL 2023

Page No: 4

ملک بھر کے تعلیمی بورڈ میں پاسنگ مارکس کم از کم 40 کرنے پر اتفاق

میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے مسلم طلبہ کیلئے مطالعہ قرآن لازمی قرار دینے پر بھی اتفاق، پورے ملک میں یکساں رزلٹ کارڈ متعارف کیا جائے گا

اسلام آباد (آئی این پی) ملک بھر کے تعلیمی بورڈ میں پاسنگ مارکس کم ازکم 40 کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ملک کے تعلیمی بورڈز کی کمیٹی فار چیئرمینز کا دوروزہ اجلاس ہوا جس میں 21 نکاتی ایجنڈے پر غور اور اہم امور پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی نے پاسنگ مارکس کم ازکم 40 فیصد کرنے پر اتفاق کیا ہے جبکہ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے مسلم طلبہ کے لئے مطالعہ قرآن لازمی قرار دینے پر بھی اتفاق کیا گیا ہے۔ بورڈز کے چیئرمینز نے اس بات پر بھی اتفاق کیا ہے کہ پورے ملک میں یکساں رزلٹ کارڈ متعارف کیا جائے گا اور امتحانی شیڈول مارچ اپریل کے بجائے مئی اور جون میں کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اجلاس میں رواں سال کیلئے انٹر بورڈ سپورٹس کمیٹی کے چیئرمین کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا ہے اور بلوچستان بورڈ رواں سال انٹر بورڈ سپورٹس کمیٹی کا چیئرمین ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں 1577 کلومیٹر روڈز کی تعمیر کیلئے 36ارب 33 کروڑ روپے مختص

کوئٹہ 23 کلومیٹر کا ویسٹرن بائی پاس کیلئے ایک ارب، کوئٹہ دی تا ماشکیل روڈ کیلئے اڑھائی ارب رکھے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت نے بلوچستان میں 1577 کلومیٹر روڈز کی تعمیر کیلئے 36ارب 33 کروڑ روپے مختص کئے ہیں وفاقی حکومت کی جانب سے......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 9 پر

مذکورہ 1577 کلومیٹر روڈ کی تعمیر اس رواں سال کام ہوگا۔ وفاقی پی ایس ڈی پی برائے سال 2023-24ء کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں مواصلاتی نظام کی بہتری کیلئے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے جس کے مطابق 3ارب 23 کروڑ کی لاگت سے کچلاک تا ژوب 298 کلومیٹر کا قومی شاہراہ این 50 کیلئے زمین کا حصول، جائیدادوں کیلئے معاوضہ اور دوروریہ کرنے کیلئے ری لوکیشن کی مد کیلئے ایک ارب 50 کروڑ اور مذکورہ روڈ کی تعمیر کیلئے موجودہ بجٹ میں 5ارب روپے مختص کئے گئے ہیں

نئی بھرتیوں کے بعد جیلوں کی اندرونی سیکورٹی کو بھی مضبوط بنایا جارہا ہے، آئی جی جیل خانہ جات

بلوچستان امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر جیلوں کی بیرونی سیکورٹی کیلئے ایف سی اور لیویز کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں

خطرناک قیدیوں کو علیحدہ بیرکوں میں رکھا گیا ہے، کوئٹہ میں سنٹرل جیل کی تعمیر کی فیزیبلٹی رپورٹ تیار کی جارہی ہے، ملک شجاع الدین کاسی

کوئٹہ (این این آئی) آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان شجاع الدین کاسی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر جیلوں کی بیرونی سیکورٹی کیلئے ایف سی اور لیویز کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں، قلعہ سیف اللہ، لورالائی اور گوادر میں نئی جیلوں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان شجاع الدین کاسی نے بتایا کہ کوئٹہ، مچ خضدار جیلوں کی بیرونی سیکورٹی کیلئے ماضی میں ایف سی اور لیویز تعینات تھی پھر وہ ہٹادی گئی تھی، اب محکمہ داخلہ نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبے کی اہم جیلوں کی بیرونی سیکورٹی کیلئے ایف سی اور لیویز تعینات کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ صوبے کی جیلوں میں قید خطرناک قیدیوں کو علیحدہ بارکوں میں رکھا گیا ہے جبکہ نئی بھرتیوں کے بعد جیلوں کی اندرونی سیکورٹی کو بھی مضبوط بنایا جارہا ہے۔ آئی جی جیل بلوچستان نے بتایا کہ صوبے کی زیادہ جیلوں میں قیدیوں کی تعداد گنجائش کے مطابق ہے، کوئٹہ، مچ اور گڈانی میں گنجائش سے تھوڑے زیادہ قیدی ہیں، قلعہ سیف اللہ، لورالائی اور گوادر میں نئی جیلوں کی تعمیر کے بعد ان جیلوں میں تعداد معمول کے مطابق ہوجائے گی، قلات میں بھی جیل کی تعمیر کا منصوبہ زیرغور ہے۔ آئی جی جیل نے بتایا کہ کوئٹہ میں سنٹرل جیل کی تعمیر کی فیزیبلٹی رپورٹ تیار کی جارہی ہے۔

Century Express Quetta

گاڑیوں اور موٹر سائیکلز کیلئے سمارٹ کارڈز بنانے کا فیصلہ

ایکسائز اور نادرا کے مابین جلد معاہدہ ہوگا، 5 برس قبل منصوبہ بدعنوانی کی نذر ہوگیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے صوبے کی گاڑیوں اور موٹر سائیکلز کیلئے سمارٹ کارڈز نادرا سے بنوانے کا فیصلہ کرلیا، محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور نادرا کے درمیان معاہدہ جلد طے پاجائے گا۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے حکام کے مطابق محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے 2018-19 میں بارہ کروڑ روپے کی لاگت سے گاڑیوں کے اسمارٹ کارڈ اور نمبر پلیٹس بنانے کا منصوبہ تیار کیا تھا مگر بدعنوانی کے باعث یہ منصوبہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکا، صوبائی حکومت کی جانب سے بدعنوانی کی تحقیقات وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم سے کرائی گئی جبکہ بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے بھی اس معاملے پر آڈٹ پیرا تیار کیا ہے، چار سال بعد محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے صوبے کی گاڑیوں اور موٹر سائیکلز کیلئے سمارٹ کارڈز نادرا سے بنوانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس حوالے سے نادرا سے معاہدہ جلد طے پاجائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ تعطل کا شکار گرین بسیں 17 جولائی سے سڑکوں پر دوڑے گی

شہر میں گرین بس سروس شروع کرنے کیلئے تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں، روٹ پر 8 بڑی اور چھوٹی بسیں چلیں گی، محکمہ ٹرانسپورٹ

متوسط طبقے کو سفر کی بہتر سہولت میسر آئے گی، گرین بس سریاب روڈ جامعہ بلوچستان سے ایئرپورٹ روڈ پر آئی ٹی یونیورسٹی تک چلے گی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں طویل عرصے سے تعطل کا شکار گرین بس 17 جولائی سے شہر کی سڑکوں پر دوڑتی دکھائی دے گی۔ گرین بس سریاب روڈ پر جامعہ بلوچستان سے ایئرپورٹ روڈ پر آئی ٹی یونیورسٹی تک چلے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے مطابق کوئٹہ کے شہریوں خاص طور پر طلبا کیلئے 17 جولائی سے گرین بس سروس کا آغاز کیا جائے گا، گرین بس کے آغاز سے متوسط طبقے کو سفر کی بہتر بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

سہولت ملے گی۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے مزید کہا ہے کہ بزرگ، خواتین، بچے اور طلبا اس سہولت سے استفادہ کرسکیں گے، گرین بس منصوبہ طویل عرصہ سے تعطل کا شکار تھا، رب کائنات کے فضل سے منصوبہ فعال ہونے جارہا ہے، گرین بس منصوبے کا افتتاح کوئی وی آئی پی نہیں بلکہ بس سے سفر کرنے والا کوئی بھی عام شہری کرے گا۔ صوبائی محکمہ ٹرانسپورٹ کے ڈپٹی سیکرٹری منور حسین مگسی نے بتایا کہ شہر میں گرین بس سروس شروع کرنے کے لئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں 8 بڑی اور چھوٹی بسوں پر مشتمل گرین بس سروس کا روٹ سریاب روڈ، جامعہ بلوچستان سے شروع ہوکر زرغون روڈ، انسکم روڈ، کوئلہ پھاٹک اور ایئرپورٹ تا بیوٹمز یونیورسٹی پر اختتام پذیر ہوگا انہوں نے کہا پائلٹ منصوبے کے تحت گرین بسیں تمام تر سہولیات سے آراستہ ہیں اور ان کا مناسب کرایہ مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرین بسوں میں خواتین اور معذور افراد کے لئے سہولیات موجود ہیں انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں بلوچستان یونیورسٹی سے بیوٹمز یونیورسٹی تک بسیں چلائی جائے گی

بلوچستان میں ناانصافیاں جاری، حقیقی قیادت کو دیوار سے لگایا جا رہا ہے، بی این پی

مفاد پرست، موقع پرست ڈمی لوگوں کو آگے لانے کی کوشش کی جارہی ہے، قومی تحریک قربانیوں سے بھری پڑی ہے، تعزیتی ریفرنس سے رہنماؤں کا خطاب

وڈھ میں ڈیتھ سکواڈ کیلئے فورسز نرم گوشہ رکھ رہی ہیں، بلوچستان کے حالات کو خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام شہدائے بلوچستان شہید بابو نواب نوروز خان، شہید گزین حبیب جالب بلوچ، شہید ملک نوید دہوار، شہید آغا اور نا نوروز بلوچ، شہید حاجی لیاقت مینگل، شہید ناصر بلوچ، شہید کبیر بلوچ، شہید عمر بلوچ، شہدائے آواران کی یاد میں مشترکہ تعزیتی ریفرنس گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب میں ہوا، ریفرنس کے مہمان خاص مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ جبکہ اعزازی مہمان سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و ضلعی صدر غلام نبی مری تھے، ریفرنس کے آغاز میں شہدائے بلوچستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک منٹ کھڑے ہو کر خاموشی اختیار کی گئی، ریفرنس سے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ضلعی صدر غلام نبی مری، سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان جمیلہ بلوچ، آغا خالد شاہ دلسوز، بی ایس او کی مرکزی کمیٹی کے ممبر صمد بلوچ، ضلعی نائب صدر طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ، سیکرٹری اطلاعات نسیم جاوید ہزارہ، حاجی محمد ابراہیم پرکانی، چیئرمین قاسم پرکانی، شہید گزین حبیب جالب بلوچ کے فرزند چنگیز جالب بلوچ، ملک عبدالحئی دہوار اور ملک محمد گل دہوار نے خطاب کیا۔ اس موقع پر مرکزی خواتین سیکرٹری رکن اسمبلی شکیلہ نوید دہوار، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان چیئرمین جاوید بلوچ، ملک محمد ساسولی، ثنا حسن کشانی، چیئرمین واحد بلوچ، ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، ضلعی انسانی حقوق کے سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ، مرکزی سوشل میڈیا کمیٹی کے ارکان اسد سفیر شاہوانی، میر سراج لہڑی، غلام مصطفیٰ مری و دیگر بھی موجود تھے۔ مقررین نے بلوچ قوم اور بلوچ سرزمین کے لئے شہداء کی عظیم قربانیوں اور جانوں کا نذرانہ پیش کرنے پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہی شہداء کی جدوجہد اور قربانیوں کی بدولت بلوچ قومی تحریک کو پذیرائی ملی۔ شہداء نے ایک عظیم مقصد کو اپنا نظریہ بنا کر مشکل اور کٹھن راہوں پر چل کر قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور تاریخ میں اپنا مقام حاصل کیا جو رہتی دنیا تک فراموش نہیں کیا جاسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی قومی تحریک شہداء کی عظیم قربانیوں سے بھری پڑی ہے۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان قربانیوں کے حوالے سے ایک طویل تاریخ رکھتی ہے، شہداء کی قربانیوں کے طریقے کار مختلف ضرور ہیں لیکن ان کا مقصد اور منزل ایک ہی ہے۔ بلوچ ایک ایسی سرزمین کے وارث ہیں جو قدرتی دولت سے مالا مال اور جیو پولیٹیکل اہمیت کی حامل ہونے کے باوجود حق حکمرانی اور ساحل و وسائل پر اختیار سے محروم اور اپنی شناخت اور وجود کے لئے جدوجہد کر رہی ہے، بی این پی شہداء کی عظیم قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی اور انکے نظریے اور ارمانوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے انکے مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف عمل ہے۔ مقررین نے کہا کہ آج بھی بلوچستان میں ناانصافیوں کا دور دورہ ہے بلوچستان کی حقیقی سیاسی قوم وطن دوست پارٹیوں اور انکے اکابرین کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی جارہی ہے اور انکے مقابلے میں مفاد پرست، موقع پرست ڈمی لوگوں کو آگے لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اسلام آباد (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ وڈھ میں دانستہ طور پر ڈیتھ سکواڈ کیلئے فورسز جو نرم گوشہ رکھ رہی ہیں وہ قابل مذمت ہے ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ڈیتھ سکواڈ کے اہلکار اور ان کے سربراہ کے خلاف جتنے ایف آئی آرز اور تحقیقاتی کمیٹیوں کی رپورٹس ہیں، اغواء برائے تاوان، چوری، ڈکیتی اور عوام کو ہراساں کرنے کے الزام ثابت بھی ہیں انہیں گرفتار کیا جاتا مگر بدقسمتی سے ایف سی کی جانبداری امن و امان کو خراب کرنے والے ڈیتھ سکواڈ کے اہلکاروں کو کڑی سزا دینے کیلئے اقدامات کئے جاتے انہیں کھلی چھوٹ دے کر وڈھ میں خوف و ہراس پھیلانے کی اجازت دی جارہی ہے دوسری جانب بے گناہ نہتے لوگوں کے گھروں پر چھاپے مارنا، ہراساں کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ جب قانون نافذ کرنے والے ادارے جانبدار ہوں اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ وہ امن و امان کی بحالی میں فورسز جانبدار رہیں تو یہ قابل تشویش عمل ہے جس سے بہت سے سوالات خود جنم لیتے ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ حالات کی نزاکت کو سمجھا جاتا تو جن لوگوں نے وڈھ کے عوام کے خلاف جارحیت کی اپنی حدود پار کرکے مسلح ہو کر پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی رہائش گاہ کے قریب جا کر دہشت گردی کرنے والوں کیخلاف اقدامات کئے جاتے مگر ایسا نہ کرنے سے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو خراب کرنے کی ٹھان رکھی ہے پارٹی اس بات کو بارہا واضح کر چکی ہے کہ فوری طور پر ایسی کمیٹی بنائی جائے جو حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مجرمانہ کردار والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا کہتے لیکن ایسا کچھ نہیں دکھائی دے رہا بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے باشعور عوام یقیناً اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ ڈیتھ سکواڈ نے تو تنک سانحہ سمیت کیا کیا ظلم و زیادتیاں بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ نہیں کیں لیکن آج بھی ان کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے انہیں مکمل طور پر آشیر باد دیتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے جو بلوچستان کے مخدوش حالات میں بہتر ثابت نہیں ہوں گے کسی بھی خلاف ایف آئی آرز درج ہوں انہیں قانون کے مطابق سزا ملنی چاہئے لیکن ڈیتھ سکواڈ کو بلوچستان میں مزید مضبوط کیا جارہا ہے بلوچستان بھر میں احتجاج، مظاہروں، پہیہ جام ہڑتال، پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر بلوچستان نیشنل پارٹی کو سیاسی و اخلاقی کامیابی ملی مگر اس کے باوجود ارباب و اختیار دانستہ طور پر عوامی رائے کو قبول کرنے کی بجائے چھاپوں اور عوام کو ناانصافیوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے فورسز کی جانبداری قابل تشویش ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے بھی ہمارے اکابرین نے بھی حالات کا مقابلہ کیا آج ایسے حالات کا مقصد بھی یہی لگتا ہے کہ بلوچستان میں خون کی ہولی دوبارہ کھیلی جائے یقیناً اگر بلوچستان کے عوام کے حقوق کی بات کرنا، پسماندگی، غربت، افلاس، قومی جمہوری حق مانگنا جرم ہے تو ہم یقیناً بلوچستانی عوام کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے مظالم، ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کرتے رہیں گے حق و سچائی کی جدوجہد میں اصولی موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے جو کچھ کیا جارہا ہے وہ بلوچستانیوں اور ملک کی خدمت نہیں کر رہے بلکہ ڈیتھ سکواڈ کو سپورٹ کرکے بلوچستان میں نفرتوں کو بڑھا رہے ہیں اہل بلوچستان ایسے جانبدار رویوں کو نفرتوں کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

قومی حقوق کا حصول قومی سیاسی پارٹی کے ذریعے ممکن ہے، پشتونخوا میپ

پشتونخوا وطن کو مختلف انتظامی یونٹوں میں تقسیم رکھا گیا ہے، جبار اتمانخیل، قہار ودان و دیگر

لورالائی (پ ر) تنظیمی ماحول کو پروان چڑھانا پارٹی کو منظم کرنے کیلئے انتہائی ضروری عمل ہے، پارٹی کو منظم کرنے سے پشتونخوا وطن کے تمام مسائل کا حل ممکن ہے، باہمی احترام اور پارٹی عہدیداروں اور اداروں کے احکامات پر فوری عمل لازمی ہے، قومی حقوق کا حصول قومی سیاسی جمہوری پارٹی کے ذریعے ممکن ہے، پشتونخوا وطن کے جغرافیہ، قومی وحدت، وسائل پر واک واختیار اور پشتو زبان کی ترقی و ترویج جو کہ اس وقت پشتونخوا وطن کے تمام عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہے صرف پشتونخوا میپ کے آئین و منشور کا حصہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جبار خان اتمانخیل، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار امجد خان ترین، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری دوست محمد لونی، ضلع سیکرٹری صفدر خان تیمر دال نے ضلع کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سینئر معاون سیکرٹری سردار ثاقب کاکڑ، تحصیل بوری کے سیکرٹری سردار عنایت اللہ خان اتمانخیل، سینئر معاون سیکرٹری رضا محمد رضا ناصر، تحصیل میختر کے سیکرٹری شیرین شیخ اور ضلع ایگزیکٹوز کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کمیٹی کے کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا اور مختلف فیصلے کیے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ موجودہ ملکی اور بین الاقوامی صورتحال بالخصوص پشتونخوا وطن میں بدترین سیاسی، معاشی، معاشرتی، اخلاقی پست صورتحال میں پشتونخوا میپ کے تمام کارکنوں خاص طور پر کیڈر پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ مقررین نے کہا کہ پشتون وطن کے عوام کی ناگفتہ بہ حالت محکومی اور محرومی، غربت، پسماندگی، جہالت، بیروزگاری، بدامنی، وسائل پر غیروں کا قبضہ، انتظامی تقسیم، سیاسی تقسیم اور معاشی قتل عام، مسلط کردہ دہشتگردی، زبان و ثقافت کی توہین، چیک پوسٹوں پر عوام کی بدترین تذلیل، عزت نفس کو مجروح کرنے، نوجوانوں کو منشیات میں دھکیلنے جیسے پشتون دشمن گھناؤنے منصوبوں کے درمیان پھنسے ہوئے ہیں، اس حالات سے نکالنے کیلئے پشتون باشعور نوجوانوں اور روشن فکر مترقی قوم دوست سیاسی کارکنوں کے کندھوں پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ متحد و منظم ہو کر اپنی بھرپور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے بانی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے بتائے ہوئے سیاسی فارمولے اور فلسفے پر کاربند رہ کر پشتون قوم اور پشتونخوا وطن میں رہنے والے تمام انسانوں کو پارٹی میں شامل کرائیں تاکہ محکومی محرومی سے نجات اور حق ملکیت حق حاکمیت اور حق خودارادیت کا حصول ممکن ہو سکے۔ مقررین نے کہا کہ آج بھی اسٹیبلشمنٹ پشتون قوم کو سیاسی طور پر تقسیم کرنے کے درپے ہیں اور فرنگی استعمار کی تقسیم کو برقرار رکھ کر اب بھی اس ملک میں پشتونخوا وطن کو مختلف انتظامی یونٹوں میں تقسیم رکھا گیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ آئے روز جنوبی پشتونخوا کے اضلاع میں مختلف ناموں سے دہشتگردی کے واقعات کرائے جارہے ہیں، جس میں بے گناہ معصوم و مظلوم عوام شہید اور زخمی ہو رہے ہیں جبکہ دوسری جانب پشتونوں کو خوفزدہ کیا جارہا ہے اور دہشتگردی کا لقب بھی انہیں دیا جارہا ہے ان تمام مسلط کردہ حالات کی بنیادی وجہ پشتونخوا وطن کے قیمتی ذخائر پر قبضہ جمانا ہے۔

بلوچستان میں اپوزیشن اور حکومت آپس میں اتحادی ہیں، ڈاکٹر مالک

ملازمتیں فروخت کی جارہی ہیں، کرپشن و اقربا پروری عروج پر ہے، جان بلیدی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا دو روزہ اجلاس مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی صدارت میں کوئٹہ میں سینیٹر میر کبیر محمد شہی کی رہائش گاہ پر ہوا، جس سے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں قومی و طبقاتی تضادات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، ملک کی اشرافیہ کو طاقتور اداروں کی پشت پناہی حاصل ہے اور وہ مسائل و معاملات کے حل میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کی حکمت عملی درست رہی ہے حکمت عملی کی ناکامی کی صورت میں مسائل اور مشکلات میں مزید اضافہ ہوجاتا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف سے معاہدے کے باوجود ملک میں معاشی بحران بدستور قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں مسلم لیگ (ن) کی آرگنائزر مریم نواز اور مولانا فضل الرحمن سے ملاقاتیں انتہائی مثبت رہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کی مجموعی کارکردگی حوصلہ افزا رہی انتخابات میں مداخلت آخری لمحے تک جاری رہی تربت میں پولنگ، بوجھ میں بھی کونسلران کو ہراساں کیا گیا۔ پنجگور میں انتظامیہ کی مداخلت کی وجہ سے حالات بہت زیادہ خراب ہوتے ہوتے رہ گئے۔ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں تنظیمی بحران حل کرنے کے لیے کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اجلاس سے میر کبیر محمد شہی، رحمت صالح بلوچ، خیر بخش بلوچ، پنجاب کے صدر ملک ایوب، سندھ کے صدر تاج مری، شائینہ رمضان، یاسمین لہڑی، مرزا مقصود، راحب بلیدی، سردار اسلم بزنجو، سردار کمال خان بنگلزئی، بی ایس او کے سیکرٹری جنرل ابرار برکت، فدا حسین دشتی، آغا گل، اشرف حسین، ڈاکٹر یوسف بزنجو، غلام محمد گول، میران بلوچ، جسٹس ریٹائرڈ شکیل احمد بلوچ، رجب علی رند، عبدالستار لانگو، محلین بلوچ، واجہ ابوالحسن بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، آغا زین شاہ، سعدیہ بادینی سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ نیشنل پارٹی پر عوام کا بھرپور اعتماد ہے اس لیے خوف اور لالچ سے بالاتر ہوکر عوام کو منظم و متحرک کرنے میں سیاسی کارکن اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تاریخ کی بدترین حکومت مسلط ہے، اپوزیشن اور حکومت آپس میں اتحادی ہیں، ملازمتیں فروخت کی جارہی ہیں، کرپشن و اقربا پروری عروج پر ہے، مخصوص لوگ ملازمتوں اور ٹھیکوں کی بندر بانٹ میں لگے ہیں، اسمبلی کی مدت پوری ہونے میں ایک ماہ رہ گیا ہے بیوروکریسی پر پابندی لگایا جائے کہ تقرریاں نہ کرے۔

جمہوریت اور جمہور کی حکمرانی پر یقین رکھتے ہیں، اے این پی

26 جولائی کو چیئرمین اور سیکرٹریز کا اجلاس اور 4 بجے ممبر شپ تقریب ہوگی، بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی الیکشن کمیشن کا اجلاس چیئرمین صوبائی الیکشن کمیشن عبیداللہ عابد کی صدارت میں ہوا، جس میں صوبائی الیکشن کمیشن سیکرٹری ثناء اللہ کاکڑ، ارکان ملک محراب خان کاکڑ اور ولی داد میانی نے شرکت کی اجلاس میں کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی جمہوریت، جمہوری اقدار اور جمہور کی حکمرانی پر یقین رکھتی ہے۔ ہم ملک میں جمہوریت کے داعی ہیں اسی سلسلے کو اپنی پارٹی میں بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پارٹی ہر چار سال بعد انٹرا پارٹی الیکشن کا انعقاد کرتی ہے، اجلاس میں ممبر شپ کارڈ کی تقسیم کے حوالے سے 26 جولائی کو صبح دس بجے ارباب ہاؤس کوئٹہ میں ضلعی الیکشن کمیشن کے چیئرمین اور سیکرٹریز کا اجلاس ہوگا تمام ضلعی چیئرمین اور سیکرٹریز بروقت شرکت کو یقینی بنائیں۔ اسی روز چار بجے پریس کلب کوئٹہ میں ممبر شپ افتتاحی تقریب ہوگی جس میں مرکزی کمیٹی کے ارکان اور صوبائی کابینہ کے ارکان کو اعزازی ممبر شپ دی جائیگی۔

مطالبات پر عمل نہ ہوا تو اسمبلی کے سامنے احتجاج کیا جائیگا، آل پارٹیز کانفرنس

18 جولائی کے پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی حمایت، علاقائی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کیا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پارٹیز کانفرنس کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عوامی ہرنائی اتحاد کے مطالبات فوری طور پر تسلیم کرتے ہوئے ہرنائی و زیارت سمیت دیگر علاقوں میں دہشت گردی و بھتہ خوری کا خاتمہ، امن وامان کے قیام، کول مائنرز، ٹرانسپورٹروں سمیت دیگر کاروبار سے وابستہ افراد کو تحفظ، تباہ شدہ و متاثرہ ٹرکوں کے مالکان کو فوری معاوضہ، کوئٹہ ہرنائی روڈ کو آمدورفت کے لیے 24 گھنٹے کھلا اور ضلع ہرنائی میں تمام لیویز تھانوں کو بحال کیا جائے بصورت دیگر 17 جولائی کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاج اور 21 جولائی کو سنجاوی اور 24 جولائی کو زیارت میں جلسے کئے جائیں گے۔ یہ بات نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان نے ہفتہ کو عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری عیسیٰ روشان، قبائلی رہنما ملک مجید کاکڑ، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولوی عبدالخالق مری، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما ملک روح اللہ ترین و دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دو اضلاع زیارت اور ہرنائی کے عوام کو امن وامان کی صورتحال نے عذاب میں مبتلا کر رکھا ہے بلکہ امن و امان کی صورتحال نے پورے پشتونخوا وطن کو بدامنی کا شکار کر رکھا ہے، دہشت گردی، بھتہ خوری، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کا جینا حرام ہوکر رہ گیا ہے 2014,15 میں امن وامان کے قیام کے لیے وہاں ایف سی کی تعیناتی کی گئی تھی اور اس وقت بھی صوبائی کابینہ نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا تھا کہ سیکورٹی فورسز امن وامان کے لیے تعینات ہوں گی۔ کوئلہ اور دیگر کاروبار میں سے ان کا کوئی تعلق نہ ہوگا لیکن وہاں آج تک امن وامان کا مسئلہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ پہلے مختلف واقعات میں ٹرکوں پر گولیاں چلائی گئیں، ٹائروں کو برسٹ اور آگ لگائی گئی، ان واقعات میں دو ٹھیکیدار شہید ہوئے، اسی طرح عید سے قبل ماگی کے مقام پر مزید 11 ٹرکوں کو روک کر نذر آتش کر دیا گیا، ان تمام واقعات کے خلاف سب سے پہلے ہرنائی میں جرگہ منعقد کیا گیا اور تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی جس کے بعد زیارت میں جرگہ کا انعقاد کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ اتحاد میں شامل سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے احتجاج کا سلسلہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ تک منتقل کردیا اور اس حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کے صوبائی قائدین کو اعتماد میں لیا گیا۔ پہلے اے پی سی اور گزشتہ روز باچا خان مرکز میں تمام سیاسی جماعتوں کا اجلاس ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ 17 جولائی کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران اسمبلی کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا جبکہ اجلاس کے دوران پارلیمانی ممبران اسمبلی کے توسط سے فلور پر آواز اٹھائیں گے۔ 18 جولائی کو ٹرانسپورٹروں کے اعلان کردہ پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی حمایت کرتے ہیں مطالبات کے حق میں 21 جولائی کو سنجاوی اور 24 کو زیارت میں جلسہ ہوگا، اگر اس کے بعد بھی تحفظ فراہم نہ کیا گیا اور عوام کے کاروبار میں مداخلت بند نہیں کی گئی تو دیگر جماعتوں کیساتھ ملکر اجلاس بلا کر سخت لائحہ عمل طے کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ہمارا مطالبہ ہے کہ لوگوں کو فون کرکے بینک اکاؤنٹس کے ذریعے بھتہ طلب کرنے کی تحقیقات کی جائے، کوئلہ مالکان قانونی طور پر تمام ٹیکس ادا کر رہے ہیں اس کے بعد امن وامان کے نام پر فی ٹن رقم لینے کا سلسلہ بند کیا جائے، دہشت گردی کے روک تھام کیلئے علاقائی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کیا جائے۔

مفاہمت ہی بلوچستان کے امن کا واحد راستہ ہے، مقررین

بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں شدت پسند صوبے کی بہتری کیلئے سوچیں، سینیٹرز سرفراز، انوار الحق

حکومت کی طرف سے مذاکرات کی دعوت دیتا ہوں، ضیاء لانگو، ظہور بلیدی، گلزار امام شمبے و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینیٹرز، ارکان اسمبلی اور صحافیوں نے کہا ہے بلوچستان کے مسائل کا حل مذاکرات کی میز پر ہی ممکن ہے، بات چیت اور مفاہمت ہی بلوچستان کے امن کا واحد راستہ ہے، یہ بات سینیٹر انوار الحق کاکڑ، سینیٹر سرفراز بگٹی، وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، رکن اسمبلی میر ظہور بلیدی، سابق عسکریت پسند کمانڈر گلزار امام شمبے اور ڈاکٹر میر سعادت سمیت دیگر نے سکندر جمالی آڈیٹوریم میں بلوچستان میں مفاہمت کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں 100 سے زائد سول سوسائٹی، سیاسی رہنماؤں، علماء، وکلاء اور صحافیوں نے شرکت کی۔ تقریب کا مقصد بلوچستان میں مفاہمتی پالیسی اور صوبے کی بہتر ہوتی صورتحال پر روشنی ڈالنا تھا۔ عسکریت کا راستہ ترک کرنے والے بلوچ نیشنل آرمی کے سابق کمانڈر گلزار امام شمبے نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل مذاکرات کی میز پر ہی ممکن ہے، بات چیت اور مفاہمت ہی بلوچستان کے امن کا واحد راستہ ہے۔ سینیٹر انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ کوئی شدت پسند ریاست سے جیت نہیں سکتا، ریاست بات چیت کو فوقیت دے رہی ہے تو شدت پسندوں کو بھی بلوچستان کی بہتری کے لئے سوچنا چاہیے، اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ مذاکرات کے خواہشمندوں کو میں حکومت کی طرف سے مذاکرات کی دعوت دیتا ہوں، رکن اسمبلی میر ظہور بلیدی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور تمام سٹیک ہولڈرز کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، گلزار امام شمبے نے کہا کہ ہم سب کو اپنے اختیارات کے مطابق بلوچستان کی خوشحالی کے لئے کام کرنا چاہئے، میں مذاکراتی عمل کا حصہ بھی ہوں اور اس کی حمایت بھی کرتا ہوں، شرکاء نے گلزار امام شمبے کی شرکت کو خوش آئند قرار دیا انکا کہنا تھا کہ بلوچستان کے لوگ محب وطن اور بلوچستان کے حقیقی مالک ہیں۔ شرکاء نے کہا کہ عسکریت پسندوں کو پرامن اور خوشحال بلوچستان کے ویژن کو ہائی جیک نہیں کرنے دیں گے بلوچستان میں امن ہی اصل گیم چینجر ہے۔ مفاہمت کا حتمی مقصد ایک بہتر اور خوشحال بلوچستان ہے۔ ریاست کی طرف سے بات چیت کو فوقیت دینا اس کے مادری رویے کی عکاس ہے۔ عسکریت پسندوں کو بلوچستان اور اس میں بسنے والوں کی خوشحالی کے لئے ہتھیار پھینک کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 16 JUL 2023

Page No: 7

خضدار میں ریاست کے اندر ریاست کسی صورت قبول نہیں کرینگے

سردار اختر مینگل

لوگوں کو اٹھانے والے کی وزیر داخلہ اور آئی جی پولیس نقشیں کر رہے ہیں، پرانے تجربات کا احساس نہیں ہو رہا ایک شخص کو مارنے کا لائسنس دیدیا گیا ہے

مسئلہ زمین کا نہیں مسئلہ ان لوگوں کا ہے جو عقوبت خانوں میں ہے جب تک انہیں بازیاب نہیں کیا جاتا ہم روڈوں سے قطعاً نہیں اٹھیں گے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ اور آئی جی پولیس ایک شخص کی نشیں کر رہے ہیں جن کے عقوبت خانوں میں خواتین اور بچوں سمیت 17

بقیہ 2 6 صفحہ نمبر 9 پر

لوگ قید ہیں ریاست کو اپنے تجربات کا احساس نہیں ہو رہا خضدار میں ریاست کے اندر ریاست قائم کی گئی ہے، ایف سی قلعہ کے ساتھ ایک شخص کو مارنے کا لائسنس دیدیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر سپیس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ معاملے کو خوش اسلوبی سے حل ہونے سے لوگ غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں ریاست کو اپنے تجربات کا احساس نہیں ہو رہا پچھلے 70 سالوں سے ملک میں جو تجربات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 16 JUL 2023 Page No: 8

پنجگور: گلزار امام کا چھوٹا بھائی گھر میں گولی لگنے سے ہلاک

پنجگور (نامہ نگار) پروم میں ایک شخص گولی لگنے سے جاں بحق ہوگیا، اطلاع کے مطابق تحصیل پروم کے علاقے جائین میں گوری ولد امام اپنے گھر میں مردہ حالت میں پایا گیا، لواحقین کا کہنا ہے کہ متوفی پسٹل صاف کرتے ہوئے گولی لگنے سے جاں بحق ہوگیا جبکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس نے خودکشی کرلی ہے جبکہ تاحال اصل وجہ معلوم نہیں ہوسکی متوفی سابق گوریلہ کمانڈر گلزار امام کا چھوٹا بھائی بتایا جاتا ہے۔

کوئٹہ: دو منشیات فروش گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز نارکوٹکس کنٹرول کوئٹہ کی ٹیم نے سریاب روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ہیروئن اور چرس قبضے میں لے لی، ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن جہانگیر خان کاکڑ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ منشیات فروش سریاب روڈ پر موجود ہے جس پر ایکسائز نارکوٹکس کنٹرول کوئٹہ ٹیم کو گرفتاری کی ہدایت کی ٹیم نے انسپکٹر منور احمد اور انسپکٹرز طارق شاہ خرم کی سربراہی میں کارروائی کرتے ہوئے سریاب روڈ سے منشیات فروش اور اس کے سہولت کار کو گرفتار کرکے 2 کلو ہیروئن 3 کلو چرس برآمد کرلی، ملزمان کے خلاف انسداد منشیات کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔

ملزمان گرفتار، نقدی، اسلحہ برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے سات ملزمان کو گرفتار کرکے چھینی گئی نقدی، اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق انڈسٹریل پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی میں ملوث ملزمان محمد نعیم، اصغر کو 24 گھنٹوں میں گرفتار کرکے چھینی گئی ہزار دل روپے کی نقدی، واردات میں استعمال ہونیوالا پسٹل برآمد کرلیا سول لائن پولیس نے اشتہاری ملزمان داود، محمد ایوب، محمد علی کو گرفتار کرلیا پشتون آباد پولیس نے منشیات فروش بشیر کو گرفتار کرکے چرس قبضے میں لے لی جبکہ دوسری کارروائی میں مفرور عبدالخالق کو گرفتار کرلیا۔

ہرنائی سے ڈیگاری کے رہائشی شخص کی لاش برآمد

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی کچینہ کے علاقے طور غر سنگنڈی سے لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال ہرنائی میں جیب سے ملنے والے قومی شناختی کارڈ کے مطابق جان محمد ولد محبت خان سکنہ محلہ ڈیگاری کوئٹہ کے نام سے ہوئی انتظامیہ نے ضروری کارروائی کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، موبائل فون، موٹر سائیکل، نقدی چھیننا معمول، خواتین بھی محفوظ نہیں

خواتین سے پرس چھین کر پلک جھپکتے ہی میں گم ہوجانے والے بائیکرز متحرک ہوچکے ہیں

کوئٹہ میں گرمی کی تعطیلات گزارنے والوں کی ایک بڑی تعداد ان بائیکرز سے لٹ چکی ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں موبائل فونز، موٹر سائیکلز، نقدی اور خواتین سے پرس چھین کر پلک جھپک میں گم ہوجانے والے بائیکرز نے ان دنوں سڑکوں پر اپنا راج قائم کر رکھا ہے کوئٹہ شہر میں موٹر سائیکل پر جوڑی کی صورت میں سواران مسلح نوجوانوں نے شہر کے ہر علاقے کو اپنا نشانہ بنایا ہوا ہے. جتا کہ شہر کے پوش علاقوں میں........

بقیہ نمبر 53 صفحہ 9 پر

پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موجودگی ہے لیکن یہ بائیکرز اب تک سینکڑوں افراد سے موبائل اور نقدی چھین جانے میں کامیاب ہو رہے ہیں لٹنے والوں میں ایک بڑی تعداد ان نوکری پیشہ افراد کی بھی شامل ہے جو صبح سویرے نکلتے اور شام دیر سے گھر لوٹتے ہیں. حالیہ دنوں میں کوئٹہ میں گرمی کی تعطیلات گزارنے والوں کی ایک بڑی تعداد بھی ان بائیکرز سے لٹ چکی ہے، جیسا کہ یہاں آنے والے کوئٹہ کو ایک پرسکون شہر سمجھ کر بازار اور دیگر مقامات پر پھرتے رہتے ہیں، لیکن کھلاڑیوں ایسے لوگ آسانے سے ان بائیکرز کا شکار بنتے ہیں. نیز یہ کہ موٹر سائیکل پر سوار ہوکر وارداتیں کرنے والے ان جتھوں نے خواتین سے پرس چھین کر بھاگنے کی متعدد وارداتیں کر رکھی ہیں دلچسپ امر یہ ہے کہ کوئٹہ پولیس اس وجہ سے نیرو کی طرح بانسری بجا کر سکون سے سو رہی ہے

پنجگور کے علاقے تحصیل پروم میں ایک شخص گولی لگنے سے جاں بحق

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے تحصیل پروم میں ایک شخص گولی لگنے سے جاں بحق ہوگیا، اطلاع کے مطابق پنجگور تحصیل پروم کے علاقے جائین میں گوری ولد امام اپنے گھر میں مردہ حالت میں پائے گئے لواحقین کا کہنا کہ مقتول پسٹل صاف........

بقیہ نمبر 51 صفحہ 9 پر

کرتے ہوئے گولی لگنے سے جاں بحق ہوگئے جبکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ مقتول نے خودکشی کرلی ہے جبکہ تاحال اصل وجہ معلوم نہیں ہوسکی مقتول فوری سابق گوریلہ کمانڈر گلزار امام کا چھوٹا بھائی بتایا تا ہے۔

Century Express Quetta

فائرنگ، کرنٹ لگنے، ٹریفک حادثات میں باپ بیٹی سمیت 7 افراد جاں بحق

محبت پور میں بچی کو کرنٹ لگا، باپ بچانے آیا مگر دونوں جان سے گئے، مسافر کوچ الٹنے سے 3 جانیں گئیں

اندرون بلوچستان (نمائندگان + نیوز ایجنسیاں) تربت میں فائرنگ، محبت پور میں کرنٹ لگنے، بیلہ اور وندر میں ٹریفک کے حادثات میں باپ، بیٹی سمیت سات افراد جاں بحق خواتین اور بچوں سمیت 37 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو تربت کے علاقے مری نگ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے حسن جان جاں بحق ہوگیا، پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کرکے ضروری کارروائی

(باقی صفحہ 4 نمبر 16)

کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔ محبت پور کے نواحی گاوں ڈرپانی کے رہائشی فضل اللہ کی بیٹی کو بجلی کا کرنٹ لگا جسے بچاتے ہوئے باپ بھی کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔ ہفتے کی صبح بیلہ کے قریب کھکر گولائی کے مقام پر کوئٹہ سے کراچی جانے والی مسافر کوچ تیز رفتاری کے باعث الٹ گئی جس کے نتیجے میں 3 مسافر نذر علی ولد غلام، عبدالنبی ولد عبدالباقی، نادر خان ولد احسان جاں بحق جبکہ خواتین اور بچوں سمیت 30 مسافر زخمی ہوگئے جنہیں بیلہ سول ہسپتال منتقل کرکے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد کراچی منتقل کیا گیا۔ وندر سٹی تھانہ کے قریب کار الٹنے سے سات سالہ بچہ جمشید ولد نیاز جاں بحق اور سات افراد زخمی ہوگئے حادثے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 16 JUL 2023 Page No: 9

ہوشربا مہنگائی نے متوسط طبقے کی زندگی اجیرن بنادی، جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھنا مشکل

یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی مشکل ہوگئی، عوام کو ریلیف دینے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 2023-24 کے اثرات، ملک میں مہنگائی کی شرح میں تیزی سے اضافے کا رجحان، عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، حکمران مہنگائی پر قابو پانے کے لئے سنجیدہ اقدامات کریں عوامی حلقوں کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق نئے مالی سال کے پہلے مہینے جولائی میں مہنگائی کی شرح عروج پر رہی اور اس بات کا اندازہ وفاقی ادارہ شماریات کی جاری کردہ مہنگائی کی رپورٹ سے بھی لگایا جاسکتا ہے جسکے مطابق مہنگائی کی مجموعی شرح 40 اعشاریہ 96 فیصد تک پہنچ گئی جبکہ خوردنی اشیاء، گوشت مرغی، دالیں، چاول، چینی، پتی، اسکول کالجز و یونیورسٹی فیس، گیس، بجلی پانی کے بلز سمیت روزمرہ استعمال کی اشیا، الیکٹرانک آئٹمز سمیت ہر چیز کی قیمت میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے جسکی وجہ سے کم آمدن تو کجا متوسط طبقے کے لوگوں کے لئے بھی گزر بسر کرنا مشکل ہوگیا ہے عوامی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ حالیہ مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی ہے ایسے حالات میں گھر چلانا مشکل ہوکر رہ گیا ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فی الفور مہنگائی کی شرح میں کمی لانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

کوئٹہ، جابجا اشتہار بینرز اور وال چاکنگ نے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا

کوئٹہ کو دوبارہ لٹل پیرس بنانے کے دعوے دھرے رہ گئے، متعلقہ محکمے سے نوٹس لینے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کی وی آئی پی شاہراہوں، گلی محلوں، سرکاری دفاتر کی دیواروں، کھمبوں پر نصب اور چسپاں غیر قانونی اشتہاری بینرز، پوسٹرز اور وال چاکنگ نے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا متعلقہ حکام کی چشم پوشی شہر کی خوبصورتی بحال نہ ہوسکی، تفصیلات کے مطابق ماضی کا لٹل پیرس اشتہارستان میں تبدیل ہوتا دکھائی دے رہا ہے سروے رپورٹ کے مطابق مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں، نجی سکول، کالجز، حکیم ڈاکٹرز، اکیڈمیز سمیت دیگر نے شہر کی وی آئی پی شاہراہوں، گلی محلوں، سرکاری دفاتر کی دیواروں کھمبوں پر اشتہار بینرز لگائے و چسپاں کر رکھے ہیں جبکہ اکثر نے تو وال چاکنگ تک کی ہوئی ہے شہر کی بعض گلیوں، سڑکوں روڈز پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے نصب سائن بورڈ جس پر نشاندہی کیلئے روڈ کا نام درج ہوتا ہے اس پر بھی اشتہارات چسپاں کر رکھے ہیں سروے رپورٹ میں شہریوں کا کہنا تھا کہ جابجا لگے اشتہارات، بینرز و وال چاکنگ نے شہر کی خوبصورتی بحال کرنے والے کے دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے اور جگہ جگہ لگے اشتہارات سے شہر کا حلیہ بگڑ گیا ہے انہوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ فی الفور غیر قانونی بینرز اور وال چاکنگ اور اشتہارات ختم کرکے شہر کی خوبصورتی بحال کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں حادثات کا سلسلہ رک نہ سکا

رواں سال کے پہلے چھ ماہ کے دوران 34 کان کن لقمہ اجل بن گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں حادثات کا سلسلہ رک نہ سکا، صوبے میں رواں سال کے پہلے چھ ماہ کے دوران 34 کان کن مختلف حادثات میں لقمہ اجل بن گئے، سب سے زیادہ حادثات ضلع دکی کی کوئلہ کانوں میں پیش آئے۔ محکمہ معدنیات کے حکام کے مطابق صوبے کی کوئلہ کانوں میں حادثات کا سلسلہ برقرار رہا، سرکاری رکارڈ کے .... بقیہ نمبر 44 صفحہ 9 پر

مطابق 2023 کے پہلے چھ ماہ کے دوران کوئلہ کانوں میں 23 حادثات ہوئے، جن میں 34 کان کن جاں بحق جبکہ نو زخمی ہوئے، جاں بحق ہونے والے کان کنوں میں دکی کی کوئلہ کان کے دو کان کن بھی شامل ہیں جن کی لاشیں تقریباً دو ماہ کے بعد کوئلہ کان سے مل سکیں۔ سرکاری رکارڈ کے مطابق صوبے میں سب سے زیادہ کوئلہ کان حادثے اور اموات دکی کی کوئلہ کانوں میں ہوئے ہیں۔

کوئٹہ میں بجلی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا

طلب کے مطابق بجلی دستیاب نہ ہونے پر درجنوں فیڈرز بند کردیئے گئے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں بجلی کی قلت کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا، طلب کے مطابق بجلی دستیاب نہ ہونے پر درجنوں فیڈرز بند کردیئے گئے شیخ ماندہ گرڈ کے دس سے زائد فیڈرز پر ایمرجنسی شٹ ڈاون کے نام اٹھ گھنٹوں سے مسلسل بجلی بند رہی۔ کیسکو حکام کے مطابق قومی گرڈ سے بلوچستان کو بجلی کی فراہمی میں مسلسل کمی کی جارہی ہے، صوبے .... بقیہ نمبر 49 صفحہ 9 پر

کیلئے کیسکو کی طلب 2300 میگاواٹ ہے مگر پانچ سو میگاواٹ سے کم بجلی دستیاب ہونے کی وجہ سے کیسکو کی جانب سے دس سے بارہ گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کے علاوہ شٹ ڈاون اور فنی خرابی کے نام پر بجلی کی بندش معمول بن گئی ہے، ہفتہ کو طلب کے مطابق بجلی دستیاب نہ ہونے پر شہر کے مختلف گرڈ اسٹیشنز کے درجنوں فیڈرز بند کردیئے گئے، شیخ ماندہ گرڈ کے دس سے زائد فیڈرز پر ایمرجنسی شٹ ڈاون کے نام اٹھ گھنٹوں تک مسلسل بجلی بند رہی، بجلی کی بندش سے شہریوں کو شدید گرمی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

کوئٹہ سے آنے والے چینی چاول پنجگور سے اسمگل ہونے لگی

چینی اور چاول کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ، غریب پریشان

پنجگور (آن لائن) کوئٹہ سے آنے والے چینی چاول پنجگور پہنچ کر واپس غیر قانونی طریقے سے پنجگور سے خاران چاغی دالبندین تفتان کے راستے افغانستان سپلائی کی جارہی ہے جس کی وجہ سے پنجگور میں آٹا چینی چاول کی ریٹ دگنی ہوگئی ہے واضح رہے گزشتہ ماہ اداروں نے چینی چاول آٹا کی غیر قانونی طریقے سے افغانستان سپلائی کی وجہ سے بلوچستان میں چینی چاول آٹا کی سپلائی بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ لک پاس کے مقام پر روک دی تھی کئی ہول سیلرز کی گاڑیوں کو روکا گیا بعد میں حکومت بلوچستان کے صوبائی نمائندوں و اداروں کا ہول سیلرز کے درمیاں فیصلہ ہوا تھا کہ چینی چاول آٹا بلوچستان کے سوا کہیں سپلائی نہیں ہوگا لیکن باوثوق ذرائع کے مطابق ایک بار پھر پنجگور کے ہول سیلرز نے وعدہ وحید توڑ کر کوئٹہ سے آنے والے چینی آٹے کو زمیاد و دیگر چھوٹے گاڑیوں کی صورت میں غیر قانونی طریقے سے خاران سے چاغی دالبندین پھر تفتان سے افغانستان سپلائی جاری ہے عوامی سیاسی سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ پنجگور کی چینی چاول آٹے کی غیر قانونی منتقلی کی وجہ سے ایک بوری چینی کی قیمت 8000، تا 6000 ہزار چاول 9000 ہزار تک پہنچ چکی ہے انہوں نے ضلعی انتظامیہ و دیگر اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ غیر قانونی طریقے سے سپلائی کرنے والے ہول سیلرز کے مال ضبط و قانونی خلاف ورزی کرنے پر ان پر قانونی کاروائی کی جائے۔

ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل طلب ہیں، حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے، آل بلوچستان ٹرک یونین

چیک پوسٹوں پر بسوں کے ساتھ کئے جانے والے مظالم ارباب اختیار کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے

حکومت کی ناکام پالیسیوں نے ٹرانسپورٹروں اور تاجروں کو پریشانیوں میں مبتلا کررکھا ہے، ترجمان کی مشرق سے گفتگو

کوئٹہ (ایریا رپورٹ) ترجمان مشترکہ آل بلوچستان بس ٹرک، مزدا وگین آئل ٹینکرز یونین نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نہیں ہے بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ شدید مشکلات کا شکار ہیں ہرنائی میں ٹرکوں کے ساتھ ہونیوالے افسوسناک سانحہ ہو یا چیک پوسٹوں پر بسوں کے ساتھ کئے جانے والے مظالم ارباب اختیار کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے مشترکہ ٹرانسپورٹ و تاجر برادری نے 11 نکات پر مشتمل اہم مطالبات میڈیا کے توسط سے صوبائی حکومت کے سامنے رکھے لیکن آج تک صوبائی حکومت کی جانب سے اب تک شنوائی ہوتا ہوا نظر نہیں آرہا ہے بلوچستان میں ٹرانسپورٹ اور تاجر برادری کو صوبائی حکومت کی ناقص پالیسیوں نے دیوار سے لگایا ہے گزشتہ حکومت کے ادوار میں بلوچستان میں شروع کئے گئے سریاب روڈ، سمیت مختلف روڈز کے منصوبے التوا کا شکار ہیں بلوچستان کے تمام اہم شاہراہیں خستہ حال اور ناقابل سفر ہیں بلوچستان میں تمام پل ٹوٹ چکے ہیں، تمام مسائل کے حل کیلئے 18 جولائی سے صوبہ بھر میں غیر معینہ مدت کیلئے پہیہ جام اور شٹر ڈاون ہڑتال ہوگی۔

افغانستان سے دہشت گردی

بلوچستان کے علاقے ژوب کی فوجی چھاؤنی پر بدھ کے روز دہشت گردوں کے حملے میں بیک وقت 9 فوجی جوانوں کی شہادت اور جوابی کارروائی میں تمام پانچ دہشت گردوں کے مارے جانے کے واقعے کے ایک دن بعد گزشتہ روز آرمی چیف جنرل عاصم منیر کا کوئٹہ گیریژن کا دورہ کئی اعتبار سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ پاک فوج کے جوانوں اور افسروں کی حوصلہ افزائی کے علاوہ انہوں نے اس دورے میں ان حملوں کے حوالے سے اہم حقائق کی نشان دہی کی اور ذمے دار عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کا دوٹوک اعلان کیا۔ اس موقع پر آرمی چیف کو ژوب دہشت گرد حملے کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ جنرل عاصم منیر نے شہدائے وطن کو بھرپور خراج تحسین پیش کرنے کے علاوہ کمبائنڈ ملٹری اسپتال کوئٹہ میں زخمی جوانوں کی عیادت بھی کی۔ افغانستان میں ٹی ٹی پی کی محفوظ پناہ گاہوں اور آزادانہ دہشت گرد کارروائیوں پر شدید تحفظات کے ساتھ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ عبوری افغان حکومت حقیقی معنوں میں دوحہ معاہدے میں کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد یقینی بنائے گی اور اپنی سرزمین کو کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ آرمی چیف نے پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کو ناقابل برداشت اور ان میں افغان شہریوں کی شمولیت کو معاملے کا ایک نہایت تشویشناک پہلو قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ ان حملوں پر سکیورٹی فورسز کی طرف سے مؤثر جوابی کارروائی ہوگی۔

جنرل عاصم منیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مسلح افواج دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گی۔ واضح رہے کہ بدھ کے روز ژوب کے علاوہ سوئی میں بھی عسکریت پسندوں نے سکیورٹی فورسز پر حملہ کیا تھا اور فائرنگ کے تبادلے میں 3 فوجی شہید جب کہ دو عسکریت پسند مارے گئے تھے یوں ایک دن میں 12 فوجیوں کی مشترکہ شہادتیں اس سال عسکریت پسندوں کے حملوں میں فوج کی ایک دن میں ہونے والی سب سے زیادہ شہادتیں ہیں۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلیکٹ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس سال کی پہلی ششماہی میں عسکریت پسندوں کے حملوں کی تعداد 80 فیصد اضافے سے 271 تک پہنچ گئی جس کے نتیجے میں 389 جانیں ضائع ہوئیں اور 656 افراد زخمی ہوئے۔ پیکٹا کی ایک رپورٹ کے مطابق متعدد ملک دشمن قوتیں بلوچستان میں دہشت گردی کیلئے تعلیم کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی ناقص صورتحال، کاروباری سرگرمیوں کے فقدان اور نوجوانوں میں سیاسی محرومی جیسے عوامل کا فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ ان اسباب کے ازالے کیلئے حکومت کی جانب سے معاشی اور سماجی سطح پر ٹھوس اقدامات وقت کی ناگزیر ضرورت ہیں۔ تاہم عبوری افغان حکومت کی ٹی ٹی پی کو روکنے میں ناکامی بلوچستان اور کے پی میں بدامنی کی تازہ ترین لہر کی بنیادی وجہ ہے۔ ٹی ٹی پی افغانستان میں پناہ گاہوں کے ساتھ ساتھ جدید ترین ہتھیار حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہو گئی ہے۔ اس تنظیم کے دہشت گردوں کے پاس افغانستان میں امریکی فوج کے چھوڑے گئے ہتھیاروں کی موجودگی کے شواہد اس امر کا یقینی ثبوت ہیں کہ عبوری افغان حکومت اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کرنے سے ٹی ٹی پی کو روکنے میں اب تک کامیاب نہیں ہو سکی ہے جبکہ افغان وزیر خارجہ اور دیگر حکومتی ذمے دار بارہا اس کی یقین دہانی کرا چکے ہیں۔ خطے میں امن و استحکام اور خوشگوار باہمی تعلقات پاکستان اور افغانستان دونوں کی یکساں ضرورت ہیں لہٰذا افغان حکومت کو بلاتاخیر دہشت گرد تنظیم کے محفوظ ٹھکانے ختم کرنے کیلئے نتیجہ خیز کارروائی کرنی چاہیے جبکہ دونوں ملکوں کی سیاسی اور عسکری قیادتوں کو فوری مذاکرات کرکے کالعدم ٹی ٹی پی کی سرحد پار دہشت گردی کا مکمل خاتمہ یقینی بنانا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 16 JUL 2023

Page No: 11

دہشت گردی کا ناسور، افغانستان ذمہ داریاں نبھائے!!

بدقسمتی کہیں یا المیہ لیکن یہ عین حقیقت ہے کہ بار بار کی یقین دہانیوں کے باوجود افغان سرزمین کے پاکستان مخالف سرگرمیوں میں استعمال کا سلسلہ رکا نہیں جا سکا یہ صورتحال افسوسناک اور تشویشناک ہے جس پر افغان حکومت کو چپ سادھے رکھنے کی بجائے اٹھ کر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی ضرورت ہے اسی بات کی ضرورت پر گزشتہ روز پاکستان نے ایک بار پھر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف افغان سرزمین کا استعمال روکا جائے۔ گزشتہ روز پاک فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر نے کوئٹہ گیریژن کے دورے کے موقع پر کہا کہ مسلح افواج کو افغانستان میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کی محفوظ پناہ گاہوں اور آزادانہ دہشت گرد کارروائیوں پر شدید تحفظات ہیں۔ ہفتہ کے روز وزیر دفاع خواجہ آصف نے بھی اس بابت اظہار خیال کیا ہے اور کہا ہے کہ افغانستان نہ تو ہمسائے کا حق ادا نہیں کر رہا۔ وطن عزیز پاکستان عرصہ دراز سے دہشت گردی کے ناسور کا سامنا کر رہا ہے ہر چند کہ عسکری و سیاسی قیادت کے دوٹوک اقدامات، سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کی بدولت ہم نے بحیثیت قوم دہشت گردی کے ناسور کو شکست دے دی ہے تاہم اب بھی اس کا مکمل خاتمہ نہیں ہوا پاکستان اور افغانستان کا امن ایک دوسرے کے امن سے مشروط ہے پاکستان نے ایک ذمہ دار ملک کی حیثیت سے ہمیشہ افغانستان میں قیام امن کی حمایت کی حتیٰ کہ دوحہ معاہدہ ہو یا پھر افغانستان میں امن کے قیام پاکستان نے دنیا کے کسی بھی ملک سے بڑھ کر افغانستان کی مدد اور معاونت کی حتیٰ کہ گزشتہ کئی عشروں سے کئی ملین افغان مہاجرین یہاں رہ رہے ہیں جنہیں تمام حقوق میسر ہیں نائن الیون کے بعد افغانستان میں جو حالات بنے اور جو حکومت بنی اس کا سب سے تاریک پہلو یہی تھا کہ اس حکومت میں بھارت اور اس کے حواری منظم انداز میں پاکستان کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث تھے اب جبکہ افغانستان میں طالبان کی حکومت ہے اور طالبان حکومت نے بارہا یہ عزم ظاہر کیا ہے کہ وہ کسی بھی گروپ کو اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے لازم ہے کہ اس اعلان کو عملی جامہ پہناتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افغانستان کی سرزمین ہمارے خلاف استعمال نہ ہو پاکستان کی مسلح افواج نے افغانستان میں ٹی ٹی پی کی محفوظ پناہ گاہوں اور پاکستان میں آزادانہ کارروائیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ اس طرح کے حملے ناقابل برداشت ہیں مسلح افواج نے افغانستان میں ٹی ٹی پی کی محفوظ پناہ گاہوں اور آزادانہ کارروائی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے توقع ظاہر کی ہے کہ عبوری افغان حکومت حقیقی معنوں میں اور دوحہ معاہدے میں کیے گئے وعدوں کے مطابق کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے ارتکاب کے لیے اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی، اس طرح کے حملے ناقابل برداشت ہیں اور پاکستان کی سکیورٹی فورسز کی جانب سے موثر جواب دیا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے گزشتہ روز کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا جہاں انہیں ژوب میں ہونے والے حالیہ دہشت گرد حملے پر بریفنگ دی گئی۔ آرمی چیف نے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا، سی ایم ایچ کوئٹہ میں زخمی جوانوں کی عیادت کی، قوم کے لیے ان کی خدمات کو سراہا اور ان کے عزم کو سراہا۔ پاکستان کی مسلح افواج کو افغانستان میں ٹی ٹی پی کی محفوظ پناہ گاہوں اور آزادانہ کارروائی پر شدید تشویش ہے۔ توقع ہے کہ عبوری افغان حکومت حقیقی معنوں میں اور دوحہ معاہدے میں کیے گئے وعدوں کے مطابق کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے ارتکاب کے لیے اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں افغان شہریوں کا ملوث ہونا ایک اہم مسئلہ ہے جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے حملے ناقابل برداشت ہیں اور پاکستان کی سکیورٹی فورسز کی جانب سے موثر جواب دیا جائے گا۔ آرمی چیف نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن بلا امتیاز جاری رہے گا اور مسلح افواج ملک سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گی افغانستان ہمارا برادر اسلامی ملک ہے جس کا پاکستان نے کبھی برا نہیں چاہا بلکہ ہمیشہ وہاں امن اور ترقی و خوشحالی کی بھرپور حمایت کی ایسے میں افغان حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف کسی صورت استعمال نہ ہونے دے جو گروہ وہاں سے بیٹھ کر پاکستان کا امن اور سکون برباد کرنے کی مذموم سازشیں رچا رہے ہیں ان کے خلاف کارروائی کرے اس بابت وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا ہے کہ افغانستان کو چاہئے کہ وہ حق ہمسائیگی ادا کرے اور دوحہ معاہدے کی پاسداری کرے انہوں نے کہا ہے کہ افغانستان ہمسایہ اور برادر ملک ہونے کا حق ادا نہیں کر رہا اور نہ ہی دوحہ معاہدے کی پاسداری کر رہا ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ پچاس سے ساٹھ لاکھ افغان شہری تمام تر حقوق کے ساتھ پاکستان میں چار سے پانچ دہائیوں سے پناہ لیے ہوئے ہیں اس کے برعکس پاکستانیوں کا خون بہانے والے دہشت گردوں کو افغان سرزمین پہ پناہ گاہیں میسر ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ یہ صورتحال مزید جاری نہیں رہ سکتی، پاکستان اپنی سرزمین اور شہریوں کے تحفظ کے لیے اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لائے گا۔ جیسا کہ وزیر دفاع نے کہا ہے عین حقیقت یہی ہے کہ افغانستان میں ثور انقلاب کے بعد جو حالات بنے اور وہاں سے لوگ ہجرت کر کے پاکستان آئے ان کی تعداد کئی ملین ہے ان لوگوں کو پاکستان میں تمام حقوق میسر ہیں حتیٰ کہ بہت سے افغان مہاجرین پاکستان میں حاصل سہولیات اور بہترین حقوق کے تناظر میں پاکستان کو اپنا دوسرا گھر قرار دیتے ہیں اور المیہ ہے کہ ان کے ایک گھر سے ان کے دوسرے گھر کو نشانہ بنایا جا رہا ہے پاکستان نے ہمیشہ خطے کے امن اور استحکام کی کوششوں کی حمایت کی ہے پاکستان کی بہادر افواج اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں کوئی کسی خوش فہمی میں نہ رہے دہشت گردی کا ناسور صرف پاکستان کا مسئلہ نہیں یہ پورے خطے کا مسئلہ ہے اور افغانستان کا فرض بنتا ہے کہ وہ اس حوالے سے اپنی ذمہ داریاں نبھائے افغانستان کو چاہئے کہ وہ ایک اچھا ہمسایہ ہونے کا عملی ثبوت دے اور اس حوالے سے مزید کوئی پہلو تہی نہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 16 JUL 2023 Page No: 12

افغانستان اور دہشت گردی

پاک فوج نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ افغانستان سے حملے نا قابل برداشت ہیں اور پاکستان کی سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مؤثر جوابی کارروائی ہوگی۔ مسلح افواج ملک سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے جمعہ کو کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا۔ آرمی چیف جنرل سید عاصم کو ژوب میں ہونے والے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان کی مسلح افواج کو افغانستان میں ٹی ٹی پی کو دستیاب محفوظ پناہ گاہوں اور کارروائی کی آزادی پر شدید تحفظات ہیں۔ توقع ہے کہ عبوری افغان حکومت اپنی سرزمین کو کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ دوحہ معاہدے میں کیے گئے وعدوں کے مطابق پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں افغان شہریوں کی شمولیت پر تشویش ہے اور اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے حملے نا قابل برداشت ہیں۔ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن بلا امتیاز جاری رہے گا اور مسلح افواج ملک سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گی۔ جنرل سید عاصم منیر 2 روزہ سرکاری دورے پر ایران پہنچ گئے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف اپنے دورہ کے دوران ایرانی فوجی اور سول قیادت سے ملاقاتیں کریں گے، جن میں سی او اے ایس دفاع اور سیکیورٹی تعاون سے متعلق دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔

افغانستان میں طالبان کی حکومت کو اقوام متحدہ کے کسی نے بھی رکن ملک نے تاحال تسلیم نہیں کیا ہے، اس کی وجہ یہی ہے کہ افغانستان کی عبوری حکومت اقوام عالم کی توقعات اور معیار پر پورا نہیں اتر رہی ہے، سابقہ افغانستان کی حکومت چلانے والوں کو حقائق کا زیادہ بہتر علم ہوگا۔ اندرون ملک عبوری افغان حکومت کی کیا مشکلات ہیں، اس کے بارے میں بھی طالبان قیادت زیادہ بہتر جانتی ہے، تاہم عمومی مشاہدے میں یہی سامنے آرہا ہے کہ افغانستان دوحہ معاہدہ کی شرائط پر مکمل عمل کرنے میں ناکام ہے۔ افغانستان کے اندر بھی داعش اور دیگر طالبان مخالف گروپس اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پاکستان نے دوحہ مذاکرات کو کامیاب کرانے میں اہم کردار ادا کیا لیکن افغانستان کی عبوری حکومت اس کی توقعات پر بھی پورا نہیں اتر رہی، پاکستان کے اصرار کے باوجود افغانستان کی عبوری حکومت نے ٹی ٹی پی کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی نہیں کی البتہ اس مسلح تنظیم کی قیادت اور اس کے جنگجوؤں کو اپنی سرزمین پر تحفظ فراہم کیا ہے۔ افغان طالبان ٹی ٹی پی کو پاکستان کے خلاف بطور پریشر ٹیکٹکس استعمال کر رہے ہیں اور پاکستان میں مقیم افغان باشندوں کو بھی استعمال کر رہے ہیں۔ پاکستان میں دہشت گردی کی وارداتوں میں افغان باشندوں کو استعمال کیا گیا ہے، انھیں پاکستان میں موجود سہولت کاروں کی مدد بھی حاصل ہے۔

افغان طالبان کو دوحہ معاہدے کے تحت حکومت دی گئی ہے۔ اس معاہدے میں دیگر کئی شرائط کے علاوہ طالبان نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ ان کے دور اقتدار میں افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہوگی اور نہ ہی دہشت گرد گروہوں کو افغانستان میں رہنے دیا جائے گا مگر حالات کچھ اور ہی منظر پیش کر رہے ہیں۔ پاکستان میں ٹی ٹی پی نے افغانستان کی سرزمین کو استعمال کر کے دہشت گردی کی وارداتیں جاری رکھی ہوئی ہیں، یہ دوحہ معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔

افغانستان کئی دہائیوں سے بدامنی اور خانہ جنگی کا شکار چلا آرہا ہے۔ اس کے براہ راست اثرات پاکستان پر بھی مرتب ہوئے ہیں اور ابھی تک مرتب ہو رہے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ افغانستان میں کوئی بھی حکومت رہی ہو، پاکستان کے لیے مسائل ہی کھڑے ہوتے رہے ہیں، افغان پناہ گزینوں کی بڑی تعداد پاکستان میں اب تک موجود ہے۔ پہلے پاکستان کے بڑے شہر تھے اور اب بات تو دیہات تک پہنچ چکی ہے، ہم مسلسل افغانستان کے لیے اپنی معاشرت اور معیشت قربان کرتے آئے ہیں، انڈیا ہمارا دشمن ملک ہے، مگر وہاں سے جتھے پاکستان آکر حملہ آور نہیں ہوتے۔ یہ افغانستان ہے، جہاں سے جتھے پاکستانی سرحدی چوکیوں پر حملہ آور ہوتے ہیں اور اندرون ملک دہشت گردی کرائی جاتی ہے۔ پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان تعلقات جتنے خوشگوار ہونے چاہیے تھے، اتنے نہیں ہو سکے ہیں۔ افغانستان کی عبوری حکومت کے زعما کو اس کی وجوہات کو تلاش کرنا ہوگا۔ ہمارے پالیسی سازوں کو بھی سوچنا ہوگا کہ جن افغان طالبان کے لیے ہم نے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیا، جب انھیں اقتدار ملا تو انھوں نے پاکستان کے مفادات کے برعکس کام کیا۔ اتنے حملے تو حامد کرزئی اور اشرف غنی حکومتوں کے دور میں نہیں ہوتے تھے، جتنے اس دور میں شروع ہو چکے ہیں۔ افغانستان میں پچھتر برس سال سے پاکستان دشمنی پر مبنی نصاب تعلیم پڑھایا جا رہا ہے۔ وہاں کی حکمران اشرافیہ اپنے مالی اور سیاسی مفادات کے لیے اس نفرت کو بڑھاتی رہی ہے، اس کام میں دائیں اور بائیں بازو کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ افغانستان کے باشندوں کے ذہنوں کو اس قدر آلودہ کیا گیا ہے کہ وہ پاکستان دشمنی کو افغان حب الوطنی کی علامت سمجھتے ہیں۔ اس سوچ اور فکر کے اثرات پاکستان کے قبائلی علاقوں اور اس سے ملحقہ بندوبستی علاقوں پر بھی مرتب ہوئے ہیں، کتنی عجیب بات ہے کہ افغانستان کے لاکھوں باشندے پاکستان میں رہ رہے ہیں، یہاں کاروبار کر رہے ہیں، پاکستان کی ریاست کے مہیا کردہ وسائل سے مستفید ہو رہے ہیں، یہاں کے تعلیمی اداروں میں پڑھ رہے ہیں، پرامن زندگی گزار رہے ہیں، عزت سے کاروبار کر رہے ہیں لیکن سوچ کے اعتبار سے منفی اور پاکستان مخالف رویے اختیار کرتے ہیں حالانکہ ان کے اپنے وطن میں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور نہ ہی وہ اپنے وطن واپس جانا چاہتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ لوگ پاکستان کے مفاد کے برعکس کام کرنے پر ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ اپنے جینز میں پاکستان سے نفرت کو ساتھ لے کر آئے ہیں۔ اس لیے افغانستان میں کوئی بھی حکومت آجائے، پاک افغان تعلقات یونہی رہیں گے، یہ فالٹ لائن ہے، اسے درست کرنا ہوگا، تبھی جا کر نارمل تعلقات کی طرف بڑھا جا سکتا ہے۔

یہ حقیقت بھی آشکار ہے کہ افغان طالبان اور ٹی ٹی پی ایک سکے کے دو رخ ہیں اور ان کا ایجنڈا ایک ہی ہے۔ ٹی ٹی پی کے لوگ افغانستان میں موجود ہیں اور وہیں سے آپریٹ کرتے ہیں۔ افغان عبوری حکومت جو مؤقف پیش کرتی ہے، وہ بھی اس کی غیر سنجیدگی ظاہر کرتا ہے۔ افغان حکومت کہتی ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے لیے افغانستان کی سرزمین استعمال نہیں ہو رہی بلکہ ان میں پاکستان کے باشندے ہی ملوث ہیں۔ اگر ٹی ٹی پی کے ٹھکانے افغانستان میں نہیں ہیں اور ان کی قیادت پاکستان میں ہے تو پھر افغان طالبان کی سرپرستی میں کابل میں مذاکرات کیسے ہوتے رہے؟ یہ بات بالکل درست ہے کہ پاکستان نے ٹی ٹی پی کے ساتھ مذاکرات کر کے غلطی کی تھی، پاکستان کو افغانستان سے ان لوگوں کی حوالگی کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا۔ اسی طرح ان کے خلاف کارروائی پر افغان طالبان پر دباؤ رکھنا چاہیے تھا۔ ٹی ٹی پی کو فریق بنا کر سیکیورٹی غلطی کی گئی۔ ممکن ہے کہ ہمارے پالیسی ساز کو اس کا ادراک ہو گیا ہوگا۔ افغانستان کی عبوری حکومت ہمسایہ ممالک کے ساتھ جس پالیسی کو اختیار کیے ہوئے ہے، یہ پالیسی ان کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہو سکتی۔ دہشت گرد تنظیمیں کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتیں کیونکہ انھیں عوام کی حمایت حاصل نہیں ہوتی۔ ایسے گروہ امن و امان کے مسائل ضرور پیدا کریں گے، جیسا کہ وہ کر رہے ہیں، مگر ریاستی ادارے اب پہلے سے کہیں زیادہ تیار ہیں۔

پاکستان اب بھی چاہتا ہے کہ افغان طالبان کی حکومت کامیاب ہو جائے اور وہ اس سے تعاون کر رہا ہے۔ پاکستان آج بھی افغانستان کی بات سن رہا ہے اور افغان عبوری حکومت کو موقع بھی دے رہا ہے کہ وہ اپنے معاملات کو درست کریں۔ دراصل افغانستان کی عبوری حکومت میں شامل طالبان میں بھی دھڑے بندی ہے۔ نئی حکومت کے پاس تربیت یافتہ فوج نہیں ہے اور نہ ہی ریاستی مشینری تربیت یافتہ ہے۔ ملک کی سماجی حالت بھی سب کے سامنے ہے، پورا ملک مختلف لسانی اور نسلی گروہوں میں تقسیم ہے۔ معتدل اور متوازن سوچ کے حامل طالبان کی حکومت پر گرفت کمزور ہے، ازبک، تاجک اور ہزارہ منگول چپقلش بھی موجود ہے، ان مشکلات کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو یہی سمجھ آتی ہے کہ افغانستان کی عبوری حکومت ملک میں اصلاحات لانے کے قابل نہیں ہے۔ رجعت پسندی نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ بظاہر افغانستان ایک خود مختار ریاست ہے لیکن عملاً یہ ملک کئی دھڑوں میں تقسیم ہے۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6   DATE: 16 JUL 2023   Page No: 13

بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ

بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں ڈرامائی اضافہ اور ان کا تسلسل کے ساتھ رونما ہونا انتہائی تشویشناک ہے صرف بدھ کے روز دو بڑے واقعات ہوئے ژوب گیریژن پر دہشت گردوں کے ایک گروپ نے حملہ کیا جس میں پاک فوج کے 9 اہلکار شہید ہوئے جبکہ 5 حملہ آور جوابی کارروائی میں مارے گئے سوئی ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بھی دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں فوج کے تین جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ دو دہشت گرد مارے گئے آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردوں کے ایک گروپ نے فوجی تنصیبات میں داخل ہونے کی کوشش کی ہے جسے پاک فوج نے فوری کارروائی کر کے ناکام بنادیا آپریشن کے دوران 4 اہلکار شہید ہوئے جبکہ پانچ زخمی اہلکاروں نے بعد میں دم توڑ دیا کلیئرنس آپریشن کے دوران پانچوں دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا آئی ایس پی آر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ سیکورٹی فورسز بلوچستان اور ملک میں امن وامان سبوتاژ کرنے کی ہر گھناؤنی سازش ناکام بنانے کیلئے پر عزم ہیں وزیراعظم شہباز شریف وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور گورنر بلوچستان سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے پیغامات میں اس یقین کا اظہار کیا کہ قوم اور بہادر افواج دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے شانہ بشانہ ہیں اور وطن کے لئے دی گئی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی بلوچستان میں دہشت گردی کے ایسے واقعات کا تسلسل کئی ماہ سے جاری جن میں آئے روز سیکورٹی فورسز کے افسر اور جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے رہے ہیں ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق ملک میں دہشت گردی کے واقعات اور ان میں مرنے والی ہلاکتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے خصوصاً بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد گروپ فعال ہوگئے ہیں اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب اس نوعیت کے واقعات رونما نہ ہوں صرف ایک دن میں ایک درجن سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کی شہادت کوئی معمولی واقعہ نہیں یہ بات تو یقینی ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں غیر ملکی ہاتھ ملوث ہے اور پاکستان دشمن قوتیں اور ملک کے اندر ان کے سہولت کار پوری طرح سرگرم ہو چکے ہیں لیکن ان قوتوں کے عزائم ناکام بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے چند سال قبل جب اس قسم کی صورتحال درپیش تھی نیشنل ایکشن پلان تشکیل دے کر بھرپور قوت کے ساتھ دہشت گردوں کی بیخ کنی کی گئی جس کے نتیجے میں بھاری تعداد میں ہشت گرد مارے گئے اور باقی ماندہ نے سرحد پار فرار ہو کر محفوظ پناہ گاہیں قائم کرلیں لیکن ملک کے اندر امن واستحکام قائم ہوگیا جو کئی سال جاری رہا لیکن اس کے بعد پھر ماضی جیسی صورتحال پیدا ہورہی ہے جو گہری تشویش کا باعث اور نتیجہ خیز حکمت عملی کی متقاضی ہے نیشنل ایکشن پلان تو اب بھی موجود ہے اسے مزید بہتر بنا کر ملک میں سرگرم دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکتا ہے دہشت گردی کے ایسے واقعات کا تسلسل عوام کے اندر بھی خوف وہراس پیدا کررہا ہے اس وقت ملک اور صوبہ بلوچستان کو بڑے پیمانے پر ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے تاکہ ترقی وخوشحالی کا ہدف حاصل کیا جاسکے لیکن ایک ایسے ماحول میں جہاں دہشت گرد حملوں میں روزانہ فورسز کے افسران جوانوں اور شہریوں کی شہادتیں ہو رہی ہوں اور عدم تحفظ کا ماحول ہو وہاں سرمایہ کاری کیلئے کون آگے آئیگا ہوسکتا ہے دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی اضافے کا تعلق سی پیک منصوبے سے بھی ہو کیونکہ پاک چین دوستی اور اقتصادی راہداری منصوبے کی مخالف قوتیں نہیں چاہتی کہ یہ منصوبہ آگے بڑھے اور پاک چین دوستی اور ان کے سٹریٹجک تعلقات مزید مضبوط ہوں لیکن ایسی سازشیں ناکام بنانا اور ملک کے اندر امن واستحکام کا ماحول پیدا کرنا حکومت ہی کی ذمہ داری ہے وقت آ گیا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کی اس نئی اور ہلاکت خیز لہر کو روکا جائے اور دہشت گرد گروپوں کے خلاف فیصلہ کن اور نتیجہ خیز کارروائی عمل میں لائی جائے طویل جدوجہد اور غیر معمولی قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہونے والے امن واستحکام کا برقرار رہنا بہت ضروری ہے ہمیں دشمنوں کی سازشوں اور عزائم کا پوری قوت سے جواب دینا ہوگا۔

مسلح افواج دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گی

آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ مسلح افواج ملک سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گی، پاکستان کی مسلح افواج کو افغانستان میں کالعدم ٹی ٹی پی کو محفوظ پناہ گاہوں پر شدید تحفظات ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق سپہ سالار نے کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا، جہاں کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کوئٹہ نے آرمی چیف کا استقبال کیا۔ آرمی چیف کو ژوب میں ہونے والے حالیہ دہشت گردانہ حملے پر بریفنگ دی گئی۔ اس دوران جنرل عاصم منیر نے شہدا کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ پی سرزمین کو کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں افغان شہریوں کی شمولیت ایک اور اہم تشویش ہے جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے حملے ناقابل برداشت ہیں پاکستان کی مسلح افواج کو افغانستان میں کالعدم ٹی ٹی پی کو محفوظ پناہ گاہوں اور آزادانہ کارروائی پر شدید تحفظات ہیں۔ توقع ہے عبوری افغان حکومت حقیقی معنوں میں اور دوحہ معاہدے میں کیے گئے وعدوں کے مطابق اپنی سرزمین کو کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے سی ایم ایچ کوئٹہ میں زخمی فوجیوں کی عیادت کی، قوم کے لیے ان کی خدمات کو سراہا اور ان کے عزم کو سراہا۔ اس موقع پر آرمی چیف کا کہنا تھا کہ پاکستان کی مسلح افواج کو افغانستان میں کالعدم ٹی ٹی پی کو محفوظ پناہ گاہوں اور آزادانہ کارروائی پر شدید تحفظات ہیں۔ توقع ہے عبوری افغان حکومت حقیقی معنوں میں اور دوحہ معاہدے میں کیے گئے وعدوں کے مطابق اپنی سرزمین کو کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں افغان شہریوں کی شمولیت ایک اور اہم تشویش ہے جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے حملے ناقابل برداشت ہیں اور پاکستان کی سیکیورٹی فورسز کی جانب سے موثر جوابی کارروائی ہوگی۔ جنرل عاصم منیر نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن بلا امتیاز جاری رہے گا اور مسلح افواج ملک سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گی۔

گوادر کی ترقی پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت گوادر کے امور اور مسائل کے جائزہ کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں کلانچی پاڑہ اور بخشی کالونی کے بجلی آبادی کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دینے کی اصولی منظوری دے دی گئی اجلاس میں فری ٹریڈ زون کے لئے حاصل کی گئی اراضی کے مالکان کے لئے کمپنسیشن میں اضافہ کی بھی اصولی منظوری دے دی گئی اجلاس میں گوادر سے رکن صوبائی اسمبلی میر حمل کلمتی، سینیٹر کہدہ بابر، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکریٹری بلدیات، سیکریٹری مواصلات، سیکریٹری خزانہ، سیکریٹری پی ایچ ای، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی، ڈی جی جی ڈی اے، کمشنر مکران ڈویژن اور ڈی سی گوادر نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے گوادر کے ترقیاتی امور اور مسائل اور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ کے امور پر بھی بریفنگ دی گئی اجلاس میں ملنگ روڈ کے متاثرین کو کمپنسیشن دینے کی منظوری بھی دی گئی جبکہ پائپ لائن کی تنصیب تک کلانچ کے مکینوں کو ہنگامی بنیادوں پر پانی کی فراہمی کے لئے خصوصی فنڈ دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ پرانی آبادی کے 84 ماہی گیروں کے گھروں کی سیلمنٹ کی تعمیر کی بھی منظوری دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ گوادر ماسٹر پلان کے تحت سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ میں کاروباری و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کی جامع پالیسی بنائی جائے اور [illegible] کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے انہوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے عمل کو تیز کرنے کے لئے مقامی آبادی کے حقوق اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا اور مقامی لوگوں کو اعتماد میں لیکر ترقیاتی عمل میں شراکت دار بنایا جائیگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے جسے کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جا سکتا ہماری حکومت نے گوادر کو ٹیکس فری ڈسٹرکٹ کا سٹیٹس دیا ہے انہوں نے امید کا اظہار کیا کہ وفاقی حکومت بھی جلد وفاقی ٹیکسوں پر چھوٹ دے گی تاکہ سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کا اعتماد حاصل کرتے ہوئے گوادر کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے اور ایسے فیصلے لیے جائیں جو گوادر کے عوام کے وسیع تر مفاد میں ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 16 JUL 2023 Page No: 15

وفاقی حکومت کی کم مدت، بلوچستان کی ترقی کیلئے اہم اعلانات کی ضرورت!

گوادر بلوچستان کی ترقی کی سب سے بڑی کنجی ہے ساحل اور زمینی راستے کی وجہ سے خطے میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔سی پیک کا جھومر بھی گوادر ہی ہے،جس کی وجہ سے چین کی جانب سے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ملک میں کی جارہی ہے۔گوادر مستقبل میں ملک سمیت بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہے لیکن گوادر میں بہت سے بنیادی مسائل آج بھی وہاں کے مکینوں کو درپیش ہیں خاص کر بجلی، پانی، انفراسٹرکچر سمیت دیگر مسائل ہیں جن کے حوالے سے بہت زیادہ احتجاج بھی کیا گیا ہے۔گوادر کو اہمیت دینے کی ضرورت ہے سب سے پہلے گوادر کے بنیادی مسائل اور سرحدی تجارت کے ذریعے مقامی لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جانا چاہئے اور اس کے ساتھ ہی ماہی گیروں کی حق تلفی کرنے والے غیر قانونی ٹرالنگ مافیا کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لانا چاہئے۔ ماہی گیروں کو سہولیات سمیت ان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے اقدامات اٹھائے جانے چاہئیں تاکہ گوادر کے لوگوں میں موجود خدشات اور تحفظات کا خاتمہ ہوسکے۔گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت گوادر کے امور اور مسائل کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں کولانچ پاڑی اور بخشی کالونی کے کچی آبادی کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دینے ،فری ٹریڈزون کے لیے حاصل کی گئی اراضی کے مالکان کے لیے کمپنسیشن میں اضافہ،گیلگ روڈ کے متاثرین کو کمپنسیشن دینے، پائپ لائن کی تنصیب تک کلر کولانچ کے مکینوں کو ہنگامی بنیادوں پر پانی کی فراہمی کے لیے خصوصی فنڈز جبکہ پرانی آبادی کے 84 ماہی گیروں کے گھروں کی سیٹلمنٹ کی تصحیح کی بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس کو سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ کے امور پر بریفنگ دی گئی۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہدایت کی کہ گوادر ماسٹر پلان کے تحت سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ میں کاروباری وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کی جامع پالیسی بنائی جائے جبکہ ہاؤسنگ کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے۔وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ گوادر کی ترقی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے مقامی آبادی کے حقوق اور اختیارات کا تحفظ یقینی بنانا ہوگا۔۔مقامی لوگوں کو اعتماد میں لیکر ترقیاتی عمل میں شراکت دار بنایا جائے گا۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ گوادر کی ترقی پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے جسے کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ہماری حکومت نے گوادر کو ٹیکس فری ڈسٹرکٹ کا سٹیٹس دیا ہے۔امید ہے کہ وفاقی حکومت بھی جلد وفاقی ٹیکسوں کی چھوٹ دیگی۔اس اقدام کا مقصد سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی اور انکا اعتماد حاصل کرنا ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے اہم اقدامات گوادر کے متعلق اٹھائے گئے جو قابل ستائش ہیں یقیناً اس سے گوادر سمیت بلوچستان کے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔وفاقی حکومت کی ترجیحات میں بلوچستان لازماً ہونا چاہئے جس طرح دیگر صوبوں کو زیادہ فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں ترقیاتی منصوبے دیئے جاتے ہیں اسی طرح بلوچستان کو بھی اہمیت دینی چاہئے۔ بلوچستان کے عوام میں بے چینی کی بڑی وجہ انہیں نظرانداز کرنا ہے،جس کے لیے ہر سطح احتجاج ریکارڈ کیا جاچکا ہے جبکہ موجودہ حکومت جب اپوزیشن میں تھی تو انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ حکومت میں آتے ہی ہم بلوچستان کو اس کا جائز حق دینگے۔اب جب کہ وفاقی حکومت کے پاس کم مدت رہ گئی ہے ہنگامی بنیادوں پر اہم اعلانات بلوچستان کے لیے کئے جائیں تاکہ بلوچستان میں ترقی کی رفتار تیزتر ہوجائے اور اس سے پسماندہ خطے کے عوام فائدہ اٹھائیں نیز بلوچستان کی تاجر برادری کو معاشی پالیسیوں کے حوالے سے ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ وہ سرمایہ کاری کریں اس سے بڑا فائدہ یہ ہوگا ایک تو صنعتی زون میں مقامی تاجر سرمایہ کاری کرینگے ،ساتھ ہی بلوچستان کے عوام کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ **DATE:** 16 JUL 2023 **Page No:**________

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن کے حلف برداری کے موقع پر کالج لیکچررز ویلفیئر سکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن کے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.________ **DATE:** 16 JUL 2023 **Page No:**________

QUETTA: Governor Balochistan Abdul Wali Kakar in a group photo with All Pakistan Chairman Boards and office bearers on Saturday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ DATE: 16 JUL 2023 Page No:________

آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ زیارت میں پولیس ہاؤس کا افتتاح کررہے ہیں